مرتبہ

مولانا قاضی عبد الحئی چن پیر صاحب،

سابق استاذ جامعہ اسلامیہ بہاولپور

ناشر: تعلیم القرآن ٹرسٹ گوجرانوالہ کینٹ

سلسلہ اشاعت نمبر (۱)

# العروۃ الوثقیٰ

## قرآنی و مسنون دعائیں
اور
## پیارے نبیؐ کی پیاری باتیں

مرتبہ
مولینا چن پیر الہاشمی

نظرِ ثانی
حافظ نذر احمد

ناشر
تعلیم القرآن ٹرسٹ گوجرانوالہ کینٹ

نام کتاب : اَلْعُرْوَۃُ الْوُثْقٰی
(قرآنی و مسنون دُعائیں و پیارے نبیؐ کی پیاری باتیں)

محرّک : الحاج شیخ محمد یُوسف سیٹھی چیئرمین تعلیم القرآن ٹرسٹ

مرتّب : مولانا چمن پیر الہاشمی خطیب جامع مسجد سویلیاں
سابق لیکچرار جامعہ اسلامیہ بہاولپور۔

نظرِ ثانی : حافظ نذر احمد پرنسپل شبلی کالج لاہور

کتابت : عبدالاحد اسد گوندلوی

صفحات :

تاریخ اشاعت : رمضان المبارک ۱۳۹۲ھ بمطابق نومبر ۱۹۷۲ء

پریس : سیٹھی سٹرا بورڈ کنورشن ملز لمیٹیڈ دراہوالی، گوجرانوالہ کینٹ

ہدیہ : حسبتہً للہ

# پیش لفظ

"العروۃ الوثقیٰ" آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس لئے کتاب کی افادیت اور اہمیت کے بارے میں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ مزید یہ کہ کتاب کے مرتب حضرت مولانا حسن پیر الہاشمی ہیں۔ ان کی ذاتِ گرامی ہی بڑی ضمانت ہے۔ انہوں نے اپنے دیباچہ میں نہایت جامعیت کے ساتھ کتاب کا خلاصہ تحریر فرما دیا ہے۔ یہ کتاب بنیادی طور پر دعاؤں پر مشتمل ہے۔ فاضل مرتب نے دعاؤں کے اہم مضمون کو اس حسن و خوبی سے پیش کیا ہے۔ کہ اول سے آخر تک ربط قائم رہتا ہے۔ دعاؤں کے ساتھ دینِ حنفہ کا مکمل تصور پیدا ہوتا ہے۔ منتخبہ احادیث کے ذریعہ اسلام کی تعلیم کے ساتھ ساتھ اسلام سے محبت کا جذبہ اُبھرتا ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ حضور ختم المرسلین فداہ ابی وامی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ سچے عشق و محبت کی تحریک ہوتی ہے۔ اور ہر مسلمان کا یہی مقصودِ حیات ہے۔

اب کرنے کا کام یہ ہے کہ ہمارے ہونہار بچے اور عزیز نوجوان ان دعاؤں کو زبانی یاد کر لیں۔ اور جو کام بھی کریں اس کی دُعا اس وقت پڑھ لیں۔ توقع ہے کہ بچوں کے والدین اور بزرگوں کو دُعائیں پہلے ہی یاد ہوں گی۔ اگر خدانخواستہ انہیں یاد نہ ہوں تو پہلے خود یاد کر لیں۔ ان کا اپنا نمونہ عمل انشاء اللہ ان کے بچوں کے لئے آئینہ رحمت ثابت ہوگا۔

اساتذہ کرام سے ہم بجا طور پر یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ اپنے طلبا کو یہ دُعائیں یاد کرانے میں پوری دلچسپی لیں گے جس کا اجر انہیں برابر ملے گا۔ ان کی یہ ادنیٰ کوشش بڑی برکات کی حامل ہوگی۔ ہر استاذ کا دینی فریضہ بھی ہے اور منصبی ذمہ داری بھی۔ اگر ہم اپنی نئی نسل کو اسلام کے قریب نہ لا سکے تو دنیا اور آخرت دونوں میں خسارہ ہوگا۔

ہر مکتب کی محلہ دار جماعت اور بلدیاتی جماعت کے ارکان سے استدعا ہے کہ وہ

اپنے معائنہ کے دوران دعاؤں کے سُننے سنانے کا خاص خیال رکھیں تاکہ بچوں کے شوق میں اضافہ ہو۔ اور ان کا محاسبہ ہوتا رہے۔

تعلیم القرآن ٹرسٹ ملک وملّت کی طرف سے تبریک وتحسین کا مستحق ہے۔ کہ اس نے اس نہایت مفید کتاب کی نشر واشاعت کا اہتمام کیا بے محل نہ ہوگا۔ اگر میں تعلیم القرآن ٹرسٹ اور اس کے عظیم الشان منصوبہ کے بارے میں چند سطور تحریر کروں۔

تعلیم القرآن ٹرسٹ دراصل قرآن مجید کی تعلیم وتدریس کی ایک خاموش ٹھوس تحریک کا نہایت فعّال مرکز ہے۔

تعلیم القرآن کے ٹرسٹی حضرات بھی مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) الحاج شیخ محمد یُوسف صاحب سیٹھی (۲) شیخ محمد سعید صاحب سیٹھی۔
(۳) شیخ محمد امین صاحب سیٹھی۔

(۲) کے قواعد وضوابط پر اور طریق کار پر مختصر لٹریچر موجود ہے۔ جو اس کے دفتر سے طلب کیا جا سکتا ہے۔ یہاں صرف اس قدر لکھنا کافی ہوگا کہ ٹرسٹ مدارس ومکاتب اور مساجد میں قرآن مجید کی تدریس کے لئے عملاً کوشاں ہے۔ اس ٹرسٹ کی مالی اعانت سے سالِ رواں ۱۹۷۲ء میں جو کام ہو رہا ہے۔ اس کا خلاصہ یہ ہے۔

اس وقت ملک میں حسب ذیل تعداد میں جماعتیں مصروفِ عمل ہیں۔

| صوبہ | بلدی جماعتیں | محلہ جماعتیں | اساتذہ | سکول | مکاتب |
|---|---|---|---|---|---|
| پنجاب | ۲۸ | ۱۲۲ | ۲۰۴ | ۶۸ | ۱۷۸ |
| سرحد | ۱۱ | ۹۷ | ۱۱۰ | — | ۹۱ |
| بلوچستان | ۱ | ۱۹ | ۲۲ | — | ۱۹ |

| صوبہ | بلدی جماعتیں | محلہ جماعتیں | اساتذہ | سکول | مکاتب |
|---|---|---|---|---|---|
| سندھ | ۲ | ۴۲ | ۵۲ | ۲ | ۴۰ |
| آزاد کشمیر | ۱ | ۶۱ | ۶۰ | ۵ | ۵۹ |
| مشرقی پاکستان | ۱ | ۱ | ۲ | — | ۱ |
| | ۴۴ | ۴۴۲ | ۵۵۸ | ۷۵ | ۳۹۶ |

مندرجہ بالا مکاتب میں طلباء کی تعداد حسب ذیل ہے۔

| صوبہ | حفظ | ناظرہ | ترجمہ | قاری کلاس | کل طلباء |
|---|---|---|---|---|---|
| پنجاب | ۱۸۲۴ | ۵۵۷۲۲ | ۲۴۲۱ | ۵۳۰ | ۶۱۵۰۰ |
| سرحد | ۱۲۱۱ | ۴۶۱۵ | ۱۸۵ | ۱۲۵ | ۶۱۳۶ |
| بلوچستان | ۱۹۶ | ۹۶۵ | — | ۲۰ | ۱۱۹۱ |
| سندھ | ۳۵۱ | ۳۲۴۹ | — | ۱۸ | ۳۶۱۸ |
| آزاد کشمیر | ۶۲۲ | ۲۷۴۲ | — | ۲۰ | ۳۳۹۵ |
| مشرقی پاکستان | — | — | — | ۴۰ | ۴۰ |
| | ۴۳۰۶ | ۶۶۲۹۵ | ۳۶۱۶ | ۷۶۲ | ۷۵۹۹۶ |

★

گزشتہ ایک سال کے کام کا اندازہ ان اعداد و شمار سے لگایا جا سکتا ہے۔

| | مکاتب | سکول | ترجمہ کلاس | قاری کلاس | کل تعداد | کل اساتذہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| جون ۱۹۷۱ء | ۲۹۳ | ۴۶ | - | ۱۱ | ۳۵۰ | ۴۱۱ |
| مئی ۱۹۷۲ء | ۳۶۰ | ۷۵ | ۱۷ | ۱۸ | ۴۷۰ | ۵۵۶ |
| ایک سال میں اضافہ | ۶۷ | ۲۹ | ۱۷ | ۷ | ۱۲۰ | ۱۴۵ |

اتنا بڑا منصوبہ کیسے چل رہا ہے۔ جس پر سالانہ ایک خطیر رقم خرچ ہو رہی ہے۔ ان تفصیلات کا یہاں موقع نہیں۔ جہاں جہاں ٹرسٹ کی اعانت سے کام ہو رہا ہے وہاں محلہ کی مقامی جماعت اور اس شہر کی بلدیاتی جماعت کل اخراجات کا تہائی حصہ خود مہیا کرتی ہیں۔ اور حفاظ و قرّاء کا تقرر خود کرتی ہیں۔ کام کی نگرانی بھی کلّی طور پر مقامی جماعتیں ہی کرتی ہیں۔ اسکولوں میں یہ فریضہ محکمہ تعلیم اور ہیڈ ماسٹر صاحبان انجام دیتے ہیں۔ ٹرسٹ تہائی اخراجات کی اعانت اور پالیسی کی حد تک رہنمائی کی خدمت انجام دیتا ہے۔

حافظ نذر احمد
پرنسپل شبلی کالج لاہور۔

☆

# دیباچہ

## از مرتب

۱۔ کتاب کا آغاز، احادیث کی روشنی میں "دُعا" کے ایک مضمون سے کیا گیا ہے۔
جس میں چودہ احادیث مندرج ہیں۔

۲۔ قرآنِ کریم سے انتخاب کر کے بائیس "قرآنی دُعائیں" قرآنی ترتیب کے مطابق
مع حوالہ پارہ و رکوع درج کی گئی ہیں۔ ترجمہ "بیان القرآن" سے ماخوذ ہے۔

۳۔ اس کے بعد ساٹھ "مسنون دُعائیں" ہیں جن کے انتخاب میں ممکن حد تک کتب
احادیث کی ورق گردانی کی گئی ہے۔

۴۔ بعد ازاں ایک سو ایک "پیارے نبی کی پیاری باتیں" احادیثِ نبوی، اسلام
کے چار عنوانات کے تحت لکھی گئی ہیں۔

(۱) اعتقادات (۲) عبادات (۳) معاملات و معاشرت (۴) تصوّف و اخلاق

ان میں ایک حد تک دینِ متین (اسلام) کا خلاصہ آجاتا ہے۔ ضرورت کے مطابق
تشریحی نوٹ اور مشکل الفاظ کے معانی بھی لکھ دیئے گئے ہیں۔

۵۔ آخر میں اذان اور نماز مع ترجمہ درج ہے۔

**ماٰخذ:**۔ "القرآن" "صحاح" "مشکوٰۃ المصابیح" "حصن حصین" "ریاض الصالحین" "لغات الحدیث"

**استفادہ:**۔ حکیم الامت حضرت تھانوی۔ مولانا احمد علی لاہوری۔ مولانا محمد الیاس دہلوی۔
مولانا محمد منظور نعمانی۔ مولانا عاشق الٰہی بلند شہری۔ مولانا حامد الرحمٰن کاندھلوی۔

**اعانت:**۔ برادرِ عزیز پروفیسر قاری فیوض الرحمٰن صاحب صدر شعبہ اسلامیات
گورنمنٹ کالج ایبٹ آباد۔

# فہرست مضامین

تمت بالخیر

# دُعا کی اہمیّت

دُعا۔ کا معنی ہے عاجزی سے مانگنا۔ اور بارگاہِ الٰہی میں درخواست پیش کرنا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ مجھ سے دُعا مانگو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔ بیشک میں قریب ہوں۔ اور ہر دعا کرنے والے کی دعا قبول کرلیتا ہوں۔

حدیث :۔ اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ :۔ دعا ہی عبادت ہے۔ یعنی جس طرح کسی مقصد کو حاصل کرنے کے لئے دعا ایک اعلیٰ درجے کی تدبیر ہے عین عبادت بھی ہے۔ خواہ دینی مقصد کے لئے ہو یا دنیوی مقصد کے لئے۔ چھوٹی چیز کے لئے ہو یا بڑی چیز کے لئے۔ حدیث میں ہے اگر جوتی کا تسمہ بھی ٹوٹ جائے تو اللہ سے مانگا کرو۔ دیگر جتنی عبادتیں ہیں اگر دنیا کے لئے ہوں تو عبادت نہیں رہتیں فقط دعا ایسی عبادت ہے کہ دنیا کے لئے ہو تو بھی عبادت ہے۔ بشرطیکہ ناجائز کام کے لئے نہ ہو۔ ایک روایت میں ہے۔ اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ دُعا عبادت کا مغز ہے۔ (اس کا جوہر ہے)

**حدیث** :۔ مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ۔ جو اللہ سے دعا نہیں کرتا۔ اللہ اس پر غصے ہوتا ہے دنیا میں کسی سے بار بار سوال کرو تو وہ تنگ آجاتا ہے۔ لیکن اللہ کی شانِ رحیمی یہ ہے کہ وہ نہ مانگنے پر ناراض ہوتا ہے۔

**حدیث** :۔ مَنْ فُتِحَ لَهٗ فِي الدُّعَاءِ مِنْكُمْ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ۔ جس کے لئے دعا کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ یعنی جس کو دعا کی توفیق مل جاتی ہے۔ تو اُس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ ایک روایت میں ہے بہشت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور ایک روایت میں ہے۔ قبولیت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

**حدیث** :- لَا یَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ ۔ دُعا کے سوا کوئی چیز قضا کو نہیں بدل سکتی ۔ یعنی دُعا کے ذریعے اللہ تعالیٰ بلاؤں اور مصیبتوں کو دُور کر دیتے ہیں ۔ یا صبر کی توفیق دے کر انہیں آسان کر دیتے ہیں ۔ قضا سے مراد قضائے ربانی نہیں بلکہ وہ آفت اور مصیبت ہے جس سے انسان کو خوف لاحق ہو ۔ جس طرح نازل شدہ آفات کے لئے دعا نفع دیتی ہے اسی طرح ان آفات کے لئے بھی نافع ہے جو ابھی نہیں اتریں ۔

**حدیث** :- "اَلدُّعَاءُ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَ مِمَّا لَمْ یَنْزِلْ فَعَلَیْکُمْ عِبَادَ اللّٰہِ بِالدُّعَاءِ" ۔ دعا اُس بلا سے بھی نفع دیتی ہے ۔ جو نازل ہو چکی ہے اور اس بلا سے بھی جو ابھی تک نازل نہیں ہوئی ۔ دعا کی برکت سے وہ مصیبت ٹل جاتی ہے پس اے خدا کے بندو! دعا کا اہتمام کرو ۔

**حدیث** :- لَیْسَ شَیْءٌ اَکْرَمَ عَلَی اللّٰہِ مِنَ الدُّعَاءِ ۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ مرتبہ کسی چیز کا نہیں ۔

**حدیث** :- مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّسْتَجِیْبَ اللّٰہُ لَہٗ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْکُرَبِ فَلْیُکْثِرِ الدُّعَاءَ فِی الرَّخَاءِ ۔ جو چاہے کہ سختیوں کے وقت اس کی دعا قبول ہو ۔ تو وہ خوشیوں کے وقت بھی کثرت سے دعا مانگا کرے ۔

**حدیث** :- اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّیْنِ وَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ دُعا مومن کا ہتھیار ہے ۔ دین کا ستون اور زمین و آسمان کا نُور ہے ۔ اگر مقصد کے حصول میں دیر لگے ۔ تو مایوس نہیں ہونا چاہیئے اللہ تعالیٰ کی حکمت ہوتی ہے ۔ وہ کسی کا پابند نہیں ۔ بندہ کو چاہیے کہ وہ دعائیں مانگتا ہی رہے ۔ ثواب تو بہر حال ملے گا ۔ مولانا الیاس رح فرماتے ہیں ۔ مقصود دین کی ہر چیز کا محض ثوابِ دُعا کو بڑھانا ہے ۔

**حدیث** :۔ مَا عَلَى الْاَرْضِ مُسْلِمٌ يَدْعُو اللّٰهَ تَعَالٰى بِدَعْوَةٍ اِلَّا اٰتَاهُ اللّٰهُ اِيَّاهَا، اَوْصَرَفَ عَنْهُ مِنَ السُّوْءِ مِثْلَهَا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اِذًا نُكْثِرُ قَالَ اللّٰهُ اَكْثَرُ۔ آپؐ نے فرمایا: روئے زمین پر کوئی مسلمان ایسا نہیں جو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اُس کو یا تو وہی چیز عطا کر دیتے ہیں۔ اور یا اُس کے برابر کوئی بُرائی دُور فرما دیتے ہیں۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ اب تو ہم کثرت سے دُعا مانگا کریں گے۔ آپؐ نے فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ بھی کثرت سے دعاؤں کو قبول فرمانے والا ہے۔

ایک حدیث میں ہے کہ جب قیامت میں دعاؤں کے بدلے نعمتیں ملیں گی تو بندہ کہے گا کاش دنیا میں کوئی دعا قبول نہ ہوتی۔ اور سب کا بدلہ آج ملتا، بہرحال بندہ کو یقین رکھنا چاہیے کہ دعا ہرگز ضائع نہ جائے گی۔ دعا ایک ایسی عبادت ہے۔ کہ اس کے لئے کوئی وقت مقرر نہیں۔ ہر وقت اللہ تعالےٰ سے دعا کی جا سکتی ہے۔ لیکن بعض اوقات دعا زیادہ قبول ہوتی ہے۔ مثلاً۔ رات کے آخری حصہ میں۔ اور فرض نمازوں کے بعد۔

**حدیث** :۔ اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّهٖ وَهُوَ سَاجِدٌ۔ آپؐ نے فرمایا: بندہ اپنے رب سے زیادہ قریب اُس وقت ہوتا ہے۔ جب سجدہ کی حالت میں ہو۔ پس سجدہ کی حالت میں بہت دعا کرو۔

**حدیث** :۔ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الدُّعَاءِ اَسْمَعُ؟ قَالَ جَوْفَ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ وَدُبُرَ الصَّلَوٰاتِ الْمَكْتُوْبَاتِ۔ آپؐ سے دریافت کیا گیا کہ کونسی دعا زیادہ سُنی جاتی ہے۔ فرمایا رات کے آخری حصہ میں اور فرض نمازوں کے بعد۔ امام جعفر بن محمدؒ صادق فرماتے ہیں۔ کہ فرضوں کے بعد دعا مانگنا نوافل کے بعد مانگنے سے اس قدر افضل ہے جس قدر فرائض نوافل

افضل ہیں۔ اور بعض حالات میں دُعا قبول نہیں ہوتی۔ مثلاً رزقِ حلال کا نہ ہونا۔ اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا چھوڑ دینا۔

**حدیث** :۔ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغُذِيَ بِالْحَرَامِ فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَلِكَ :۔ آپؐ نے ایک آدمی کا ذکر کیا جو طویل سفر کرتا ہے۔ پریشان حال اور غبار آلود ہے۔ اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر پکارتا ہے۔ اے میرے رب۔ اے میرے رب۔ حالانکہ اس کا کھانا پینا، پہننا حرام ہے اور حرام غذا دیا گیا ہے۔ تو اس کی دعا کیسے قبول ہوگی؟

**حدیث** :۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللهَ تَعَالَى يَقُولُ لَكُمْ مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ قَبْلَ أَنْ تَدْعُوا فَلَا أُجِيبَ لَكُمْ :۔ آپؐ نے فرمایا اے لوگو! امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو۔ مبادا وہ وقت آجائے کہ تم دعا مانگو اور وہ قبول نہ ہو۔

مولانا الیاسؒ فرماتے ہیں ، بندہ ناچیز کے نزدیک اس زمانہ میں نہ دعا کارگر ہے۔ نہ کوئی عمل نہ وظیفہ بار آور ہے۔ کیونکہ حدیث میں ہے جس وقت دین کے فروغ کی کوشش نہ کی ہوگی ہوگی جس کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کہتے ہیں۔ اُس وقت دعاؤں میں راتیں رو کر گزارنے والوں کی دُعا قبول نہیں ہونے کی۔

**دُعا کے آداب** وضو کرنا، قبلہ رُخ ہونا، دوزانو بیٹھنا، دعا کے لئے سینہ تک دونوں ہاتھ پھیلانا، اخلاص، ادب اور تواضع کے ساتھ دعا کرنا، دعا کے اوّل و آخر حمد و ثنا اور درود شریف پڑھنا، حرام مال سے بچنا، اپنی محتاجی اور عاجزی کا ذکر کرنا، دعا کے وقت انبیاء علیہم السلام اور دوسرے مقبول بندوں کے ساتھ توسّل کرنا یعنی یہ کہنا کہ یا اللہ ان بزرگوں کے طفیل سے میری دُعا

قبول فرما۔ ان دعاؤں کے ساتھ دعا کرنا جو آنحضرت سے منقول ہیں، رغبت و شوق اور عزم کے ساتھ دعا کرنا، کسی ناجائز چیز، گناہ اور محال چیز کی دعا نہ کرے۔ دعا کے آخر میں آمین کہہ کر دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے۔

## اجابتِ دعا کے اوقات

شبِ قدر، عرفہ، رمضان المبارک، جمعۃ المبارک، لیلۃ الجُمعہ، نصف رات کے بعد خصوصًا ثلث اللیل کے بعد، صبح صادق، آذان کے بعد، جہاد کی صف میں، فرض نماز کے بعد سجود میں، تلاوتِ کلام پاک کے بعد، ختم قرآنِ عزیز کے بعد، خصوصًا تراویح کے ختم کے بعد قرآنِ مجید سُنانے والے کی دعا، آبِ زمزم پی کر، مسلمانوں کے اجتماع میں، (عید، جمعہ، عرفات وغیرہ) مجالسِ ذکر میں، میت کی آنکھیں بند کرتے وقت، یا میت کے پاس حاضر ہونے کی صورت میں، برستی بارش میں، دیدارِ کعبہ کے وقت، افطار کے وقت وغیرہ۔

## اجابتِ دعا کے مقامات

جو جگہ شرعی اعتبار سے متبرک ہو، مسجدِ حرام، مسجدِ نبوی، مسجدِ اقصیٰ، مطاف، ملتزم، خانہ کعبہ کے اندر داخل ہو کر، زمزم کے پاس، صفا مروہ کے پہاڑ پر، مقامِ سعی، مقامِ ابراہیم کے پیچھے، میدانِ عرفات، مزدلفہ، منیٰ، جمراتِ ثلثہ، میزابِ رحمت کے نیچے، روضۂ اقدس کے پاس وغیرہ۔ ان کی دعا خصوصًا قبول ہوتی ہے۔ مضطر، مظلوم، والدین کی دعا اولاد کے لئے، امامِ عادل، مردِ صالح، فرمانبردار اولاد کی دُعا والدین کے حق میں، مسافر، پُشت پیچھے دعا، تائب کی دعا، تین بار یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ کہہ کر، تین بار جنت طلب کر کے اور دوزخ سے پناہ مانگ کر، حاجی کی دعا گھر پہنچنے سے پہلے، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ۔ کہنے کے بعد، درود اور دعائے ماثورہ پڑھ کر، روزانہ ۲۵ یا ۲۷ دفعہ استغفار کرنے والا۔

؎ پریشان حال آدمی، بے چین، بیقرار

سب سے اچھی دعائیں قرآن و حدیث کی ہیں۔ کچھ دعائیں آگے لکھی جاتی ہیں۔

## درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط:۔ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ اَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط:۔

اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر رحمتیں نازل کر جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیمؑ اور ان کی آل پر نازل کیں۔ اے اللہ! حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل پہ برکتیں نازل کر جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیمؑ پر اور اُن کی آل پر برکتیں نازل کیں۔ تو ہی تعریف کے لائق ہے۔ بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! قیامت کے دن ان کو اپنے خاص مقامِ قرب میں اُتار۔ اور وسیلہ اور درجہ کے مقامات تک اُن کو پہنچا، اور وہ مقامِ محمود ان کو عطا فرما جس کا تو نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے، اور ہم کو قیامت کے دن اُن کی شفاعت نصیب فرما، خداوندا! تیرا وعدہ خلاف نہیں ہوتا۔

★

## درود شریف کی اہمیت

اللہ تعالیٰ کے بعد سب سے اونچا مقام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ آنحضرت نوعِ انسانی کے عظیم محسن ہیں۔ آنجناب ہی کے طفیل ہمیں اسلام کی سعادت اور ایمان کی دولت نصیب ہوئی ہے۔

ہو نہ یہ ساقی تو پھر مے بھی نہ ہو خُم بھی نہ ہو
بزمِ توحید بھی دنیا بھی نہ ہو تم بھی نہ ہو۔

جس طرح حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات امت پر بے حد و بے شمار ہیں۔ امت کے ذمہ بھی آپ کے حقوق واجب ہیں۔ گو امت ان کی ادائیگی سے یکسر قاصر ہے۔ لیکن بارگاہِ رسالت کی قدردانی کا اعتراف ضروری ہے۔ اور اظہارِ تشکر واجب ہے۔ حضور کی محبت ہمارا سرمایہ ہے یہ ضائع ہوئی تو دین و دنیا برباد یہ محبت انسانیت کے امراض کا علاج ہے۔ یہ محبت اپنے ماں باپ، اولاد اور ساری دنیا سے بڑھ کر ہونی چاہیئے۔ آپ کی عزت و توقیر اور ادب و احترام بھی سب بڑھ کر ہونا چاہیئے۔ کیونکہ ساری کائنات کی بزرگ ترین اور افضل ترین ہستی آپ ہی کی ذاتِ گرامی ہے۔

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق میں ایک اہم ترین حق کثرت سے درود شریف پڑھنا ہے۔ جو ادائیگی حق کے ساتھ ساتھ ایک اعلیٰ درجے کی عبادت بھی ہے۔ جیسا ارشادِ باری ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (پ ۲۲ - ع ۴)

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجا کرو۔ اور سلام بھیجا کرو۔

آپؐ اللہ کے محبوب اور عالمِ ملکوت کے بادشاہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ملائکہ کے دربار میں آپ کی مدح اور صفت وثنا فرماتے ہیں۔ اور ملائکہ بھی اُس مدح وثنا میں شریک ہوتے ہیں۔ اور آپ کے لئے دعا کرتے ہیں۔ ہمیں بھی ارشادِ باری ہے۔ کہ بارگاہِ رسالت میں تحفہ بھیجیں۔ لیکن ہماری کیا طاقت ہے کہ سیّدالانبیاؐ کی بارگاہ میں ان کی شانِ عالی کے لائق تحفہ پیش کر سکیں۔ بجز اس کے درود پڑھیں یعنی یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے برکات سے نوازے اور آپ کے درجات بلند فرمائے اسی کو ہماری زبان میں درود بھیجنا کہتے ہیں۔ ہمیں اس امر کا بخوبی احساس ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکات کا ورود اور رحمتوں کا نزول آپ کی ذاتِ عالی پر تو ہر وقت اور ہر آن ہوتا رہتا ہے۔ اور تا قیامِ قیامت ہوتا رہے گا۔ ہم تو درود سے صرف اپنی نیازمندی اور شکر گزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ اور حضور کی عظمتوں کا اعتراف کرتے ہیں۔

مَا اِنْ مَدَحْتُ مُحَمَّدًا بِمَقَالَتِیْ

وَلٰکِنْ مَدَحْتُ مَقَالَتِیْ بِمُحَمَّدٍ

چنانچہ شیخ ابن عربیؒ فرماتے ہیں۔ کہ آنحضرتؐ پر درود بھیجنے کا فائدہ خود بھیجنے والے کو زیادہ ہوتا ہے۔ مسلمان قوم کی پستی اور زوال کا اصل باعث یہ ہے کہ ختم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمارا ربط برائے نام رہ گیا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ذاتِ رسالت سے قلبی رابطہ استوار کیا جائے۔ جس کا بہترین ذریعہ آپؐ پر درود شریف کی کثرت ہے۔ اللہ عزّ وجل اپنے حبیبِ کبریا پر صلوٰۃ (خاص رحمت وبرکت) بھیجتے ہیں۔ ہم اس قابل کہاں کہ اللہ کی صلوٰۃ کے مستحق ہو جائیں۔ لیکن یہ سعادت بھی سبحان اللہ درود شریف کے طفیل حاصل ہو جاتی ہے۔ کیونکہ حدیث میں ہے۔ جو ایک مرتبہ حضور پر درود بھیجے اللہ تعالیٰ اُس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتے ہیں۔ (اور فرشتے بھی)۔ اب جس قدر کوئی درود شریف کی کثرت کرے گا اُسی قدر اُس پر

رحمتوں کا نزول ہوگا۔ اور وہ عالم ملکوت میں محبوب بنے گا۔ درود شریف سے دل میں نورانیت اور اعمال میں پاکیزگی آتی ہے۔ درود شریف سے درجات بلند ہوتے ہیں۔ دعا قبول ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔ درود شریف اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ ہے۔ اس کے صدقے اللہ کے غصہ و غضب سے امن ملتا ہے۔ قیامت میں عرش کا سایہ، حوضِ کوثر سے سیرابی، پُل صراط کی سہولت، اور جنت میں شہداء کی معیت حاصل ہوگی۔ درود شریف غریب کے لیے صدقہ و خیرات کا قائم مقام ہو جاتا ہے، درود فقر و افلاس دور کرتا ہے۔ اس سے مال و دولت میں برکت ہوتی ہے۔ طاعات و عبادات پر مداومت نصیب ہوتی ہے۔

درود شریف اللہ اور رسول کی محبت کا ذریعہ اور قیامت کے دن حضور کے قُرب کا باعث ہے۔ درود شریف پڑھنے والے کی لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا ہوتی ہے۔ اس سے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ اور مصیبت ٹل جاتی ہے۔

درود شریف کی کثرت سے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ درود حضورؐ کی خوشنودی حاصل کرنے کا ایک عجیب ذریعہ ہے۔ الغرض درود شریف اتنا اونچا عمل ہے کہ دین و دنیا میں اُس کا نفع اور ثواب سب اعمال سے زیادہ ہے۔ درود شریف کا وظیفہ تمام اولیائے کرام کا ہمیشہ سے معمول رہا ہے۔ خوش نصیب وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ اس سعادت و کرامت کی توفیق بیش از بیش عنایت فرماویں۔

درود شریف کے فضائل اور برکات سے متعلق چند احادیث ملاحظہ کریں۔

۱۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلٰوةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اُس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرماتے ہیں"

۲۔ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَفِي رِوَايَةٍ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوٰتٍ وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَهٗ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ۔ (رواہ احمد والنسائی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر آئے وہ مجھ پر درود بھیجے۔ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اُس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا۔ اُس کے دس گناہ معاف کر دے گا۔ اور اُس کے دس درجے بلند فرمائے گا۔

۳۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً۔ (رواہ الترمذی)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود پڑھے گا۔

۴۔ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُكْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَيْكَ فَكَمْ اَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلٰوتِيْ فَقَالَ مَا شِئْتَ قُلْتُ الرُّبْعَ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ

مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ فَالثُّلُثَيْنِ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ اَجْعَلُ لَكَ صَلٰوتِيْ كُلَّهَا قَالَ اِذًا تُكْفٰى هَمَّكَ وَيُكَفَّرُ لَكَ ذَنْبُكَ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ میں آپؐ پر کثرت سے درود بھیجنا چاہتا ہوں۔ تو فرمایئے دعا کے اوقات سے اس کی مقدار کتنی مقرر کر دوں آپؐ نے فرمایا جس قدر تم چاہو۔ میں نے عرض کیا ایک چوتھائی، آپؐ نے فرمایا جس قدر چاہو۔ ہاں اگر بڑھا لو تو وہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ نصف آپؐ نے فرمایا جتنا چاہو۔ ہاں اگر اور بڑھا لو تو تمہارے لئے اور بھی بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ دو تہائی آپؐ نے فرمایا جس قدر چاہو۔ ہاں اگر اور زیادہ کر لو اور بھی بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ تو پھر میں تمام وظیفہ درود شریف کا کر لوں گا۔ آپؐ نے فرمایا تو اس صورت میں تمہارے تمام فکرات کی کفایت کی جائے گی۔ اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دیئے جائیں گے۔

۵۔ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ حِيْنَ يُصْبِحُ عَشْرًا وَّحِيْنَ يُمْسِيْ عَشْرًا اَدْرَكَتْهُ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (رواہ الطبرانی)

حضرت ابی درداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر صبح و شام دس دس دفعہ درود شریف پڑھے گا۔ قیامت کے دن اس کو میری شفاعت نصیب ہو گی۔ حدیث میں ہے کہ جب آیت (اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهُ الآیۃ) نازل ہوئی تو صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ اسلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے۔ (یعنی نماز کے تشہد میں جو پڑھا جاتا ہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ) صلوٰۃ کا طریقہ بھی ارشاد فرمایئے

جو نماز میں پڑھا کریں۔ آپ نے یہ درود شریف بتایا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ احادیث میں درود شریف کے اور بھی بہت سے کلمات آئے ہیں۔

راہ تو بہر قدم کہ پویند خوش است
وصل تو بہر سبب کہ جویند خوش است
روئے تو بہر دیدہ کہ بینند نکو است
نام تو بہر زباں کہ گویند خوش است

طالب رحمت

چن پیر الہاشمی

# قرآنی دُعائیں

۱- رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا طاِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ (پ ۱-ع ۱۵)

اے ہمارے پروردگار ہم سے قبول فرمایئے بلاشبہ آپ خوب سُننے والے جاننے والے ہیں۔

۲- رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ٥ (پ ۲- ع ۹)

۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی بہتری عنایت کیجئے اور آخرت میں بھی بہتری دیجئے۔ اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچایئے۔

۳- رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ٥ط (پ ۲-ع ۱۷)

اے ہمارے پروردگار ہم پر استقلال نازل فرمایئے۔ اور ہمارے قدم جمائے رکھیئے۔ اور ہم کو اِس کافر قوم پر غالب کیجئے۔

۴- رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ٥ع

(پ ۳- ع ۸)

اے ہمارے رب! ہم پر دارو گیر نہ فرمایئے۔ اگر ہم بھول جائیں۔ اے ہمارے رب! اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجئے۔ جیسے ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجے تھے۔ اے ہمارے رب! اور ہم پر کوئی ایسا بار نہ ڈالیے جس کی ہم کو سہار۔

نہ ہو۔ اور درگزر کیجئے ہم سے اور بخش دیجئے ہم کو۔ اور رحم کیجئے ہم پر۔ آپ ہمارے کارساز ہیں۔ سو ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجئے۔

۵۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ o رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ o (پ ۳ - ع ۹)

اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو کج نہ کیجئے بعد اس کے کہ آپ ہم کو ہدایت کر چکے ہیں۔ اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمایئے۔ بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار آپ بلاشبہ تمام آدمیوں کو جمع کرنے والے ہیں۔ اس دن میں جس میں ذرا شک نہیں۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ خلاف کرتے نہیں وعدہ کو۔

۶۔ رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ج

(پ ۳ - ع ۱۰)

اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے۔ سو آپ ہمارے گناہوں کو معاف کر دیجئے۔ اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچا لیجئے۔

۷۔ اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o (پ ۳ - ع ۱۱)

اے اللہ مالک تمام ملک کے! آپ ملک جس کو چاہیں دے دیتے ہیں۔ اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں۔ اور جس کو آپ چاہیں غالب کر دیتے ہیں۔ اور جس کو آپ چاہیں پست کر دیتے ہیں۔ آپ ہی کے اختیار میں ہے سب بھلائی بلاشبہ آپ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں۔

۸۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (پ ۴ ۔ ع ۶)

اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بخش دے اور ہم کو ثابت قدم رکھیے اور ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجئے۔

۹۔ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (پ ۴ ۔ ع ۱۱)

اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے کو سُنا کہ وہ ایمان لانے کے واسطے اعلان کر رہے ہیں۔ کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ۔ سو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرما دیجئے۔ اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کر دیجئے۔ اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔ اے ہمارے پروردگار اور ہم کو وہ چیز بھی دیجئے جس کا ہم کو اپنے پیغمبروں کی معرفت آپ نے وعدہ فرمایا ہے۔ اور ہم کو قیامت کے روز رُسوا نہ کیجئے۔ یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

۱۰۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (پ ۸ ۔ ع ۹)

اے ہمارے رب ہم نے بڑا نقصان کیا اور اگر آپ ہماری مغفرت نہ کریں گے اور ہم پر رحم نہ کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہو جائیگا۔

۱۱۔ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝ (پ ۹ ۔ ع ۱)

اے ہمارے پروردگار ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان فیصلہ کر دیجیے حق کے موافق اور آپ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والے ہیں۔

۱۲۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (پ ۱۱۔ ع ۵)

میرے لئے اللہ کافی ہے اُس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں۔ میں نے اُسی پر بھروسہ کر لیا۔ اور وہ بڑے بھاری عرش کا مالک ہے۔

۱۳۔ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (پ ۱۱۔ ع ۱۴)

اے ہمارے رب ہم کو ان ظالموں کا تختۂ مشق نہ بنا۔ اور ہم کو اپنی رحمت کا صدقہ ان کافر لوگوں سے نجات دے۔

۱۴۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (پ ۱۳۔ ع ۲)

سو اللہ سب سے بڑھ کر نگہبان ہے۔ اور سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

۱۵۔ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۫ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ (پ ۱۳۔ ع ۵)

اے خالق آسمانوں اور زمین کے آپ میرے کارساز ہیں۔ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھا لیجئے اور مجھ کو خاص نیک بندوں میں شامل کر دیجئے۔

۱۶۔ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ (پ ۱۳۔ ع ۱۸)

اے رب میرے مجھ کو بھی نماز کا اہتمام کرنے والا رکھیئے۔ اور میری اولاد میں بھی

بعضوں کو۔ اسے ہمارے رب اور میری دعا قبول کیجئے۔ اے میرے رب میری مغفرت کر دیجئے۔ اور میرے ماں باپ کی بھی۔ اور کل مومنین کی بھی حساب قائم ہونے کے دن۔

۱۷۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ ۙ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۰ (پ ۱۶ - ع ۱۱)

اسے میرے رب میرا حوصلہ فراخ کر دیجئے۔ اور میرا کام آسان فرما دیجئے۔ اور میری زبان پر سے بستگی ہٹا دے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں ۔۔۔۔۔۔۔

۱۸۔ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۰ (پ ۱۶ - ع ۱۵)

اسے میرے رب میرا علم بڑھا دے۔

۱۹۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۰ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۰ (پ ۱۸ - ع ۶)

اسے میرے رب میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے اور اسے میرے رب میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ شیطان میرے پاس بھی آئیں۔

۲۰۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۰ (پ ۱۸ - ع ۶)

اسے میرے رب معاف کر اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

۲۱۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۰ (پ ۲۸ - ع ۴)

اسے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے۔ اور ہمارے اُن بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں۔ اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ

ہونے دیجئے۔ اے ہمارے رب آپ بڑے شفیق رحیم ہیں۔

۲۲۔ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ (پ ۲۸-ع ۷)

اے ہمارے پروردگار ہم آپ پر توکل کرتے ہیں۔ اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

---

# مسنون دُعائیں

۱۔ صبح کے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔

اے اللہ! آپ کی قدرت سے ہم نے صبح کی۔ اور آپ کی قدرت سے شام، آپ ہی کی قدرت سے ہم زندہ ہیں۔ اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے۔ اور آپ ہی کی طرف آخر کار جی اٹھنا ہے۔

۲۔ شام کے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔

اے اللہ! آپ کی قدرت سے ہم نے شام کی۔ اور آپ کی قدرت سے صبح، آپ ہی کی قدرت سے ہم زندہ ہیں۔ اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے۔ اور آپ ہی کی طرف آخر کار جی اٹھنا ہے۔

۳۔ سوتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰ۔

اے اللہ! میں آپ ہی کے نام پر مرتا اور جیتا ہوں

بخاری و مسلم میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار پڑھے۔

۴۔ بُرا خواب دیکھنے وقت

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا۔

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے اور اس خواب کی بُرائی سے۔ اگر

اچھا خواب دیکھے تو الحمد للہ کہے، برا خواب دیکھے تو بائیں طرف تین بار تھتکار دے اور تین بار یہ دعا پڑھ کر کروٹ بدل لے۔

۵۔ سو کر اُٹھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ط

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں مار کر (سونے کے بعد) از سرِ نو زندگی بخش دی اور ہم کو اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

۶۔ بیت الخلا جانے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

ساتھ نام اللہ کے، اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ناپاک جِنّوں سے مرد ہوں یا عورتیں۔

۷۔ بیت الخلا سے واپسی کی دعا

غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

اے اللہ! آپ کی بخشش چاہتا ہوں۔ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھ سے تکلیف دُور کی اور عافیت بخشی۔

۸۔ وضو کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

۹۔ وضو یا تیمم سے فارغ ہونے کے بعد کی دعا

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اپنی ذات وصفات میں یکتا و یگانہ ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں شامل کر دے۔ اور پاکی حاصل کرنے والوں میں سے بنا دے۔

### ۱۰۔ مسجد میں داخلہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

### ۱۱۔ مسجد میں بیٹھ کر پڑھنے کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

پاک ہے اللہ اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

اگر وقت مناسب ہو تو دو رکعت نماز تحیۃ المسجد ادا کرے ورنہ چار مرتبہ ان کلمات کو پڑھ لے۔ جو شخص مسجد میں دنیا کی باتیں کرتا ہے۔ اس کی نیکیاں اس طرح اکارت جاتی ہیں جیسے لکڑیوں کو آگ جلا کر رکھ دے۔

### ۱۲۔ آذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

اے اللہ! اس کامل اعلان اور نمازِ قائمہ کے مالک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت میں وسیلہ اور بزرگی عطا فرما۔ اور آپ کو مقامِ محمود میں جس کا تُو نے

وعدہ کیا ہے اُٹھا۔ بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

اس دُعا سے پہلے درود شریف پڑھ لینا چاہیئے۔ اور آذان کے ساتھ ساتھ وہی کلمات کہتا جائے جو مؤذن کہے۔ اور اقامت کے جواب میں بھی وہی کلمات کہے البتہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ کے جواب میں اَقَامَهَا اللّٰهُ وَ اَدَامَهَا۔ اللہ تعالیٰ نماز کو قائم و دائم رکھے، کہے۔

۱۳۔ نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے۔ اور تیری ہی جانب سے سلامتی مل سکتی ہے۔ تو بہت برکت والا ہے۔ اے عظمت اور عزت والے۔

۱۴۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اُسی کا ہے ملک اور اُسی کے لئے تعریف ہے۔ وہی جلاتا اور مارتا ہے۔ اُسی کے قبضہ میں بھلائی ہے۔ اور وہ ہر چیز پہ قادر ہے۔

اے اللہ کوئی منع کرنے والا نہیں ہے۔ اس چیز کو جو تُو عطا کرے۔ اور کوئی دینے والا نہیں وہ چیز جو تُو نہ دے۔ اور تیرے غضب سے دولتمند کو اس کی دولت کبھی نفع نہیں دیتی۔

تین مرتبہ استغفار پڑھے، آیۃ الکرسی، اور معوذات پڑھے، (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ،

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ۔

۱۵۔ مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

اے اللہ! میں آپ سے آپ کا فضل مانگتا ہوں۔

۱۶۔ گھر سے نکلتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

میں اللہ کا نام لے کر نکلا، اللہ ہی پر بھروسہ کیا، گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

۱۷۔ بازار میں جانے کے وقت کی دعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ملک ہے۔ اور اسی کے لئے حمد ہے، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے، وہ زندہ جاوید ہستی ہے، اسے موت نہ آئے گی۔ اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۸۔ شہر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا

اے اللہ! اس شہر کو ہمارے لئے مبارک کر اور ہمیں اس میں برکت عنایت فرما۔ تین بار پڑھے۔

۱۹۔ کسی منزل یا اسٹیشن پر اترتے وقت کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللهِ التَّامَّاتِ

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اُس کے کلماتِ تامہ کے واسطے سے مخلوق کی شر سے

۲۰۔ سواری پر بیٹھتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط

اللہ ہی کی تعریف ہے جس نے اس کو ہمارے تابع کر دیا، اُس کی قدرت کے بغیر ہم اسے تابع نہیں کر سکتے تھے، یقیناً ہم کو اپنے رب کی طرف جانا ہے۔

۲۱۔ سفر سے واپسی کی دعا

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

ہم سفر سے آنے والے ہیں۔ توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

۲۲۔ کسی مجلس سے اُٹھنے کی دعا

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ط

اے اللہ! میں آپ کی پاکی بیان کرتا ہوں، اور آپ کی حمد کرتا ہوں۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں آپ سے بخشش مانگتا ہوں۔ اور آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔

اے اللہ! میں آپ سے اندر آنے اور باہر جانے کی بہتری طلب کرتا ہوں۔

اللہ ہی کے نام سے ہم داخل ہوئے۔اور اللہ ہی کے نام سے ہم نکلے۔ اور اللہ پر جو ہمارا پروردگار ہے بھروسہ کیا۔

یہ دعا پڑھ کر گھر والوں کو سلام کرے، اگر اُس وقت گھر میں کوئی نہ ہو تو اِس طرح سلام کرے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ اور فرشتوں کی نیت کرے۔

## ۲۴۔ کھانا شروع کرتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰی بَرَكَةِ اللّٰهِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو اِس کھانے پر برکت کرنے والا ہے۔

## ۲۵۔ کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ط

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔

## ۲۶۔ دعوت کا کھانا کھائے تو یہ بھی کہے

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَ اسْقِ مَنْ سَقَانِیْ۔

اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اُس کو کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اس کو پلا۔

## ۲۷۔ کپڑے پہنتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَ رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ۔

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے یہ پہنایا اور مجھے نصیب کیا بغیر میری کوشش اور قوت کے۔

## ۲۸۔ آئینہ دیکھتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ وَ حَسِّنْ خُلُقِیْ

اے اللہ جس طرح تُو نے میری صورت

کو اچھا بنایا میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔

## ۲۹۔ چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ط

اے اللہ! اس چاند کو آپ ہم پر برکت اور ایمان، سلامتی اور اسلام اور اپنے پسندیدہ اعمال کی توفیق کے ساتھ نکلا ہوا رکھیں۔ اے چاند! میرا اور تیرا رب اللہ ہی ہے۔

## ۳۰۔ روزہ افطار کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

اے اللہ! میں نے آپ ہی کے لئے روزہ رکھا اور آپ ہی کے عنایت کردہ رزق پر روزہ افطار کیا۔

## ۳۱۔ بری آواز بُرے وسوسے اور غصہ آتے وقت کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

مَیں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔

## ۳۲۔ کسی کو مصیبت میں دیکھتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے اس حال سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا۔ اور اس نے اپنی بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت دی۔

۳۳۔ بدفالی کا تصور آنے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا يَأْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَدْفَعُ السَّيِّاٰتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

اے اللہ! آپ ہی خیر وبرکت عطا کرتے، اور بلاؤں اور مصیبتوں سے حفاظت کرتے ہیں۔ اور نیکی کمانے اور برائی سے بچنے کی طاقت بھی آپ ہی دیتے ہیں۔

۳۴۔ کوئی مصیبت پہنچنے وقت کی دعا (آہستہ پڑھے)

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا۔

بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! میری مصیبت میں مجھے اجر دے اور اس کے بدلے مجھے اس سے اچھا بدل عنایت فرما۔

۳۵۔ خطرہ کے اعلان اور دشمن سے گھبراہٹ کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔

اے اللہ! ہماری عزت وآبرو کی حفاظت فرما، اور خطرات سے محفوظ اور مامون رکھ۔ رَوْعَاتٌ۔ جمع رَوْعَةٌ۔ معنی ڈرنا۔

۳۶۔ آگ لگنے وقت کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔

۳۷۔ بارش کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا

اے اللہ! ہم پر بارش برسا (تین بار پڑھے)

بارش کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا۔

اے اللہ! اس کو بہت برسنے والا اور

نفع بخش بنا۔

**۳۹۔ بیمار پرسی کی دعا**

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ۔

کچھ حرج نہیں انشاء اللہ یہ بیماری گناہوں سے پاک کر دینے والی ہے۔

**۴۰۔ دُعائے شفا**

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ ۔

مَیں اللہ عظیم سے درخواست کرتا ہوں۔ جو عرش عظیم کا مالک ہے۔ یہ کہ تجھے شفا عنایت کرے (سات مرتبہ پڑھے)

**۴۱۔ موت کی خبر سُن کر**

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْهُ عِنْدَكَ فِى الْمُحْسِنِيْنَ وَاجْعَلْ كِتَابَهٗ فِىْ عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِىْ اَهْلِيْهِ فِى الْغَابِرِيْنَ وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ ط

ہم اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اور اُس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! تو اس میّت کو نیکوں میں لکھ اور اس کی کتاب کو علّیین میں رکھ۔ اور پس ماندگان میں اس کا خلیفہ ہو جا۔ اور اس کے اجر سے ہم کو محروم نہ کر اور نہ اس کے بعد ہم کو فتنہ اور آزمائش میں ڈال۔

**۴۲۔ تعزیت کے وقت**

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهٗ مَا اَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۔

ہم اللہ ہی کے ہیں۔ اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اللہ کے لئے ہے جو اس نے لیا۔ اور اُسی کے لئے ہے جو اس نے دیا اور ہر چیز اس کے پاس

ایک عذر معیاد تک ہے۔ میت کے اعزہ کو تسلی و تشفی دینا اور میت کے لئے دعائے مغفرت کرنا شرعی تعزیت ہے تاکہ عزیز و کا غم غلط کیا جائے اور اس کی تسکین ہو۔

۴۳۔ زیارتِ قبر کے وقت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔

تم پر سلام ہو اے اس بستی کے رہنے والے مومنوں اور مسلمانو! انشاء اللہ ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت طلب کرتے ہیں۔

قبر کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو کر یہ دعا پڑھے۔ اور دل میں موت کو یاد کرے۔

۴۴۔ میت کا منہ بند کرتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

جب کوئی وفات پا جائے تو اس کا منہ اور آنکھیں بند کر دیں۔ ٹھوڑی کے نیچے سے سر کے اوپر تک ایک کپڑا باندھ دیں۔ اور پاؤں کے انگوٹھوں کو ملا کر باندھ دیں۔ منہ بند کرتے وقت یہ دعا پڑھیں۔

اور جب مریض قریب الموت ہو۔ تو اس کا منہ قبلہ کی طرف پھیر کر اونچی آواز سے بار بار کلمہ شہادت پڑھنا چاہیئے۔ سکرات کے عالم میں سورہ یٰسین پڑھنے سے مریض کو سہولت ہوتی ہے۔ شور و غل، نوحہ، اور چلانا برا ہے۔

۴۵۔ ملاقات کے وقت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ۔ سلامتی ہو تم پر

اور سننے والا۔ (جواب دے) وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ تم پر بھی سلامتی ہو۔

۴۶۔ مصافحہ کے وقت

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ۔

اللہ ہمیں اور آپ کو بخش دے۔

۴۷۔ سلام کے جواب میں

عَلَيْكَ وَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

تجھ پر اور اُس پر سلام ہو۔

۴۸۔ احسان کے جواب میں

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا۔

تجھے اللہ جزائے خیر دے۔

۴۹۔ عقیقہ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْكَ لَكَ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ۔

اللہ کے نام سے، اللہ بہت بڑا ہے، آپ ہی سے اور آپ ہی کے لئے۔ یہ فلاں (بچہ کا نام لے) کا۔

۵۰۔ دُولہا کو مبارک باد

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَ بَارَكَ عَلَيْكُمَا وَ جَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ

اللہ تجھے برکت دے اور تم دونوں پر برکت نازل کرے اور خیر و برکت سے تمہیں جمع رکھے۔

۵۱۔ عیدین کی نماز کو جاتے وقت

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔ عیدالفطر میں آہستہ اور عیدالاضحیٰ میں بلند آواز سے عیدگاہ کو جاتے وقت اور واپسی کے وقت پڑھے۔ اور ذی الحجہ کی نویں تاریخ کی صبح سے تیرہویں

تاریخ کی عصر تک ہر نماز کے بعد باآواز بلند پڑھے۔

## ۵۲۔ قربانی کے وقت کی دُعا

إِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ إِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ۔

تحقیق میں نے خالص طور پر متوجہ کیا اپنے چہرے کو اس ذات کی طرف جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو یکسو ہو کر۔ اور میں نہیں ہوں مشرکوں میں سے۔ بیشک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو تمام دنیا کا پروردگار ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور مجھے اس بات کا حکم ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اے اللہ! (یہ قربانی) تیری ہی توفیق سے ہے اور خالص تیری ہی رضا کے لئے ہے۔ ذبح کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔

## ۵۳۔ ذبح کرنے کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّخَلِيْلِكَ إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ۔

اے اللہ! یہ قربانی میری طرف سے (یا فلاں کی طرف سے) قبول فرما، جیسا کہ تو نے حبیب پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی طرف سے قبول کی۔

## ۵۴۔ لیلۃ القدر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ۔

اے اللہ! معاف کرنے والا تو ہی ہے معاف کرنا تجھے پسند ہے پس تو مجھے معاف کر دے۔

## ۵۵۔ تسبیح صلوٰۃ التسبیح

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔ اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے۔

صلوٰۃ تسبیح کا طریقہ یہ ہے :۔ تحریمہ کے بعد ثنا پڑھ کر یہ تسبیح ۱۵ بار قرآن کے بعد رکوع سے پہلے ۱۰ بار رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم کے بعد ۱۰ بار، قومہ میں سَمِعَ اللّٰهُ کے بعد ۱۰ بار، سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کے بعد ۱۰ بار، جلسہ میں ۱۰ بار پھر دوسرے سجدے میں ۱۰ بار، اسی ترکیب سے چار رکعتوں میں پڑھے، اس طرح ہر رکعت میں پچھتر اور مجموعہ میں تین سو تسبیحات ہو جاتی ہیں۔

## ۵۶۔ دعائے استخارہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ۔

اے اللہ! میں اس کام میں بھلائی حاصل ہونے پر تجھ سے مدد اور قدرت

مانگتا ہوں، تیرے علم اور تیری قدرت کے وسیلہ سے، اور تجھ سے اپنی مراد تیرے
فضل سے چاہتا ہوں۔ بیشک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اور مجھے قدرت نہیں، تو
جانتا ہے۔ اور میں نہیں جانتا، اے اللہ! تو پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔
اے اللہ! اگر تیرے علم میں (اپنے کام کا دھیان کر لے) میرے دین و دنیا
اور میری زندگی کے لئے اور اس امر کے جلد ہونے یا دیر سے ہونے میں بہتری
ہے۔ تو اسے اپنی قدرت سے میرے لئے مقدر فرما اور آسان کر دے۔ پھر اس
میں برکت دے اور اگر تیرے علم میں یہ کام (اپنے کام کا دھیان کرے) میرے
دین و دنیا، زندگی، انجام اور جلد ہونے یا دیر سے ہونے میں بُرا ہے۔ تو اسے
مجھ سے ہٹا دے اور مجھے اس سے باز رکھ اور میرے لئے امرِ خیر کو جہاں کہیں ہو
مقدر فرما۔ اور مجھے اس پر راضی رکھ۔ دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دُعا پڑھے۔ دعا سے
پیشتر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور حضور پر درود بھیجے دُعا پڑھ کر قبلہ رُخ باوضو
سو رہے۔ جب سو کر اُٹھے جس طرف دل راغب ہو وہ کرے۔ اگر تردد نہ
جائے تو سات دن تک کرے۔

## ۵۷۔ دعائے حاجت

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ
سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ
عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ
كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ
وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ علم والا، کریم، پاک ہے۔ جو عرشِ عظیم

کا مالک ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ جو پالنے والا سارے جہان کا ہے۔
اے اللہ! میں تجھ سے وہ چیزیں مانگتا ہوں جو تیری رحمت کی موجب ہیں۔ اور تیری بخشش کو لازم کرنے والی ہیں۔ اور اے اللہ! میں ہر نیکی میں سے پوری نیکی چاہتا ہوں۔ اور گناہ سے سلامتی مانگتا ہوں۔ پس میرا ایسا کوئی گناہ نہ چھوڑ جسے تو بخش نہ دے۔ نہ کوئی غم چھوڑ مگر یہ کہ اُسے دُور کر دے نہ کوئی قرض، جسے تو ادا نہ کر دے۔ اور میری دنیا و آخرت کی کوئی حاجت پوری کئے بغیر نہ چھوڑ جو تیرے نزدیک اچھی ہو۔ اے مہربانوں کے مہربان۔
جب کوئی ضرورت پیش آئے تو دو رکعت نماز پڑھے پھر حمد و ثنا، درود شریف کے بعد یہ دعا پڑھ کر خشوع و خضوع سے بارگاہِ الٰہی میں اپنی حاجت پیش کرے۔

### ۵۸۔ ادائیگیٔ قرض کی دعا

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

اے اللہ! حرام سے بچا کر اپنے حلال رزق کے ذریعے میری کفایت فرما اور اپنے فضل و کرم کے صدقے اغیار سے بے نیاز کر دے۔

### ۵۹۔ دعا برائے مقاصد دینی و دنیوی

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اِیْمَانًا کَامِلًا وَّیَقِیْنًا صَادِقًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّلِسَانًا ذَاکِرًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّتَوْبَۃً نَّصُوْحًا وَّرَاحَۃً عِنْدَ الْمَوْتِ وَرَاحَۃً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

اے اللہ! میں تجھ سے کامل ایمان مانگتا ہوں۔ اور یقین صادق مانگتا ہوں۔

اور رزق فراخ مانگتا ہوں۔ اور ذکر کرنے والی زبان مانگتا ہوں۔ اور ڈرنے والا دِل مانگتا ہوں۔ اور خالص توبہ مانگتا ہوں اور راحت قبل موت اور راحت بعد موت مانگتا ہوں۔ دخولِ جنّت کی کامیابی مانگتا ہوں۔ اور جہنم سے نجات مانگتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ رحمت نازل کرے اپنی سب سے بہتر مخلوق پر جو ہمارے سردار محمدؐ ہیں۔ اور اُن کی آل اور اُن کے سب اصحاب پر۔

---

## پیارے نبیؐ کی پیاری باتیں

# اعتقادات!!

### ۱۔ ہستی باری تعالیٰ

اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اَنَا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا مَالِکُ الْمُلُوْکِ وَمَلِکُ الْمُلُوْکِ قُلُوْبُ الْمُلُوْکِ فِیْ یَدِیْ (ابو نعیم فی الحلیہ عن ابی الدرداءؓ)

آنحضرتؐ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ میں اللہ ہوں، کوئی معبود نہیں سوائے میرے۔ میں بادشاہوں کا مالک اور بادشاہوں کا بادشاہ ہوں۔ اور بادشاہوں کے دل میرے قبضہ قدرت میں ہیں۔ اسلام میں سب سے پہلا عقیدہ ہستی باری تعالیٰ کا ہے۔ یعنی اس پر یقین کیا جائے کہ سارا جہان، زمین و آسمان اور جو جو چیزیں ان میں ہیں سب حادث اور آفریدہ ہیں۔ سب کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔ جو واحد قدیم اور قادر باکمال ہے کسی کا محتاج نہیں، مبرا اور پاک ہے۔ یہ عقیدہ فطری اور بدیہی ہے۔ انسان کی سرشت اور جبلت میں داخل ہے۔ یہ عقیدہ دنیا کی قوموں میں ہمیشہ سے رہا ہے۔

### ۲۔ توحیدِ باری تعالیٰ

اِذَا سَأَلْتَ فَاسْئَلِ اللّٰہَ وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰہِ وَاعْلَمْ اَنَّ الْاُمَّۃَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلٰی اَنْ یَّنْفَعُوْکَ بِشَیْءٍ لَمْ یَنْفَعُوْکَ اِلَّا بِشَیْءٍ قَدْ

كَتَبَهُ اللّٰهُ لَكَ وَاِنِ اجْتَمَعُوْا عَلٰى اَنْ يَّضُرُّوْكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوْكَ اِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَيْكَ ـ (ترمذی عن عبد اللّٰہ بن عباسؓ)

"جب تو سوال کرے تو اللہ سے سوال کر اور مدد مانگے تو اللہ ہی سے مدد مانگ اور یہ یقین کر لے، کہ اگر سب لوگ اس بات پر متفق ہو جائیں کہ تم کو کچھ نفع پہنچائیں۔ تو بجز اس کے جو مقدر ہو چکا ہے۔ (بدوا) ارادہ خداوندی) ہرگز نہ پہنچا سکیں گے۔ اور اگر اس بات پر سب متفق ہو جائیں، کہ تم کو ضرر پہنچائیں، ہرگز ضرر نہ پہنچا سکیں گے۔ مگر وہی جو اللہ نے لکھ دیا ہے"۔

نظریۂ توحید ہی ایک ایسا عقیدہ ہے جس میں اکثر قومیں گمراہ ہوئی ہیں۔ اسی لئے انبیائے کرام نے خاص طور پر اس کی دعوت دی ہے۔ کہ اللہ ہی پیدا کرنے والا ہے۔ پالنے والا، رزق دینے والا، اولاد دینے والا، مارنے اور جلانے والا، تندرست یا بیمار، امیر یا غریب کرنے والا، عزت یا ذلت دینے والا، جو کچھ اس دنیا میں ہوتا ہے۔ سب اللہ ہی کے حکم سے ہوتا ہے۔ سب اس کے محتاج ہیں۔ وہ کسی کا محتاج نہیں۔ اسلام کے تمام عقائد میں بنیادی عقیدہ، توحید کا عقیدہ ہے۔

## ۳۔ شرک

قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الذَّنْبِ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ قَالَ اَنْ تَدْعُوَ لِلّٰهِ نِدًّا وَّهُوَ خَلَقَكَ (مشکوٰۃ عن عبد اللّٰہ ابن مسعودؓ)

"ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! سب سے بڑا گناہ کونسا ہے؟ آپؐ نے فرمایا! یہ کہ تو کسی کو اللہ کا شریک ٹھہرائے حالانکہ اللہ ہی نے تجھے پیدا کیا ہے"۔

تمام انبیاء شرک کو مٹانے اور توحید کو قائم کرنے کے لئے آئے تھے۔

قرآن میں ہے! اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرتا۔ اور شرک کے بغیر جس کو چاہے بخش دے۔

بُو علی قلندر نے کہا ہے۔

؎ جُز خدا کس نیست بر تو مہربان
دل مدہ غیر از خداوندِ جہاں

### ۴۔ سُنّت کی پیروی

كُلُّ اُمَّتِيْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰى، قِيْلَ، وَمَنْ يَاْبٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ مَنْ اَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ اَبٰى (بخاری عن ابی ھریرۃ رضؓ)

"میری امت کا ہر شخص جنت میں داخل ہوگا۔ مگر جس نے انکار کیا، عرض کیا گیا۔ یارسول اللہ وہ کون ہے۔ جس نے انکار کیا فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ جنّت میں داخل ہُوا۔ اور جس نے میری نافرمانی کی اُس نے انکار کیا۔"

### ۵۔ بدعت

مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ (بخاری مُسلم عن عائشہ رضؓ)

"جس نے ہمارے دین میں کوئی ایسی بات داخل کی جو دین سے نہیں ہے۔ تو وہ مردود ہے۔" یعنی دین کامل ہوگیا ہے۔ اُس میں ذرہ بھی کمی بیشی کی گنجائش نہیں ہے۔ جو اس میں نئی چیز ایجاد کرے گا وہ خود مردود ہے۔

۶۔ عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَاِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ (ابوداؤد عن عرباض بن ساریہ رضؓ)

لازم ہے تم پر میری سُنّت اور خلفائے راشدین کی سُنّت۔ اُسے مضبوطی سے پکڑ لو۔ اور نئی باتوں سے بچو پس ہر نئی بات گمراہی ہے۔

## ۷۔ برزخ

اِنَّ الْقَبْرَ اَوَّلُ مَنْزِلٍ مِّنْ مَّنَازِلِ الْاٰخِرَةِ فَاِنْ نَجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهٗ اَيْسَرُ مِنْهُ وَاِنْ لَّمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهٗ اَشَدُّ مِنْهُ (ترمذی عن عثمانؓ)

بیشک قبر آخرت کی منزلوں میں سے پہلی منزل ہے، پس اگر بندہ اس سے نجات پا گیا۔ تو آگے کی منزلیں اس سے زیادہ آسان ہیں۔ اور اگر قبر کی منزل سے بندہ نجات نہ پا سکا، تو اس کے بعد کی منزلیں اس سے اور زیادہ سخت ہیں۔

موت سے بعثت تک کے زمانہ کو برزخ اور عالمِ قبر کہتے ہیں۔ قبر سے مراد زمین کا گڑھا نہیں بلکہ عالمِ برزخ ہے۔

## ۸۔ قیامت

بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ (بخاری و مسلم عن انسؓ)

میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح ہیں۔ یعنی قیامت بہت قریب ہے۔

برزخ کے زمانہ کے بعد جزا و سزا کا دن یعنی قیامت کا دن آئے گا۔ اس دن پر یقین لانا جزوِ ایمان ہے۔ اسی دن دنیا میں کیے ہوئے کاموں کا حساب ہو گا۔ اچھے اعمال کی جزا اور بُرے اعمال کی سزا ملے گی۔

## ۹۔ جنّت

اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يُنَادِىْ مُنَادٍ اَنَّ لَكُمْ اَنْ تَصِحُّوْا فَلَا تَسْقَمُوْا اَبَدًا وَاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَحْيَوْا فَلَا تَمُوْتُوْا اَبَدًا وَاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَشِبُّوْا فَلَا تَهْرَمُوْا اَبَدًا وَاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَنْعَمُوْا فَلَا تَبْاَسُوْا اَبَدًا

(مسلم عن ابی ھریرۃؓ)

آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا! کہ جب جنّت والے جنّت میں داخل ہو جائیں گے تو ایک منادی آواز دے گا کہ اے اہلِ جنت تم ہمیشہ زندہ رہو گے کبھی مرو گے نہیں۔ اور ہمیشہ تندرست رہو گے، کبھی بیمار نہ ہو گے، اور ہمیشہ جوان رہو گے، کبھی بوڑھے نہ ہو گے، اور ہمیشہ راحت میں رہو گے، کبھی تکلیف نہ ہو گی۔

جنّت صرف آرام اور راحت کی جگہ ہے۔ وہاں کسی تکلیف کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

۱۰۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصّٰلِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ (بخاری ومسلم عن ابی ہریرہؓ)

آنحضرتؐ نے فرمایا! کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ چیزیں تیار کی ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا اور نہ کسی کے دل میں اُس کا خیال گزرا۔

۱۱۔ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا۔
(بخاری ومسلم عن ابی ہریرہؓ)

جنّت میں ایک کوڑے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

۱۲۔ دوزخ | نَارُكُمْ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْءًا مِّنْ نَارِ جَهَنَّمَ (بخاری ومسلم عن ابی ہریرۃؓ)

آپؐ نے فرمایا! تمہاری اس دنیا کی آگ دوزخ کی آگ کے ستر حصّوں میں سے ایک حصّہ ہے۔

عربی زبان میں ستر کا عدد کثرت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ دوزخ کی آگ جلانے میں دنیا کی آگ سے بہت ہی زیادہ ہے۔

۱۳۔ اِنَّ اَهْوَنَ اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا مَنْ لَهُ نَعْلَانِ وَشِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ يَغْلِيْ مِنْهُمَا دِمَاغُهُ كَمَا يَغْلِي الْمِرْجَلُ۔
(بخاری ومسلم عن نعمان بن بشیرؓ)

آپؐ نے فرمایا! دوزخ میں سب سے ہلکے عذاب والا وہ ہوگا جس کی جوتیاں اور اُن کے تسمے آگ کے ہوں گے جس سے اُس کا دماغ اس طرح جوش مارے گا جیسے دیگچی کھولتی ہے۔

شِرَاکَانِ :۔ جمع شراک معنی جوتی کا تسمہ۔ غَلْیٌ یا غَلَیَانٌ جوش مارنا، اُبلنا۔ مِرْجَلٌ۔ پانی گرم کرنے کا برتن۔

۱۴۔ وَلَوْ اَنَّ دَلْوًا مِنْ غَسَّاقٍ يُهْرَاقُ فِي الدُّنْيَا لَاَنْتَنَ اَهْلَ الدُّنْيَا۔ (ترمذی عن ابی سعیدؓ)

آپؐ نے فرمایا! اگر دوزخیوں کی پیپ (جو اُن کی غذا ہوگی) کا ایک ڈول دنیا میں بہا دیا جائے تو ساری دنیا والوں کو بدبودار کر دے۔

غَسَّاق۔ دوزخیوں کی پیپ جو اُن کے زخموں سے بہے گی۔ نَتَنَ یا نَتُوْنَتْ بدبُو آنا۔

۱۵۔ حُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ۔ (بخاری ومسلم عن ابی ھریرۃؓ)

دوزخ شہوات اور لذات سے گھیر دی گئی ہے، اور جنت سختیوں اور مشقتوں سے۔

۱۶۔ شیطان

اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَجْرِىْ مِنَ الْاِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ (بخاری ومسلم عن انسؓ)

شیطان انسان کی رگوں میں اس طرح سرایت کرتا ہے جس طرح خون رگوں میں چلا رہتا ہے۔ یعنی انسان کے دل میں گمراہی کے خیالات ڈالتا رہتا ہے۔

مولانا الیاسؒ فرماتے ہیں کہ حق تعالیٰ نے انبیاء کو جس راہ پر چلایا ہے شیطان اُسی راہ سے ہٹانے کے لئے آیا ہوا ہے۔ حق تعالیٰ اس کے مکائد سے محفوظ

رکھیں اور اپنی رضا کے راستہ پر استقامت بخشیں۔"
علماء نے یہ بھی لکھا ہے۔ کہ انسان کے دو دشمن ہیں۔ ایک شیطان اور دوسرا خود اس انسان کا نفس۔ اور ان دونوں سے بچاؤ کا طریقہ "اللہ کا ذکر" ہے۔

★
★
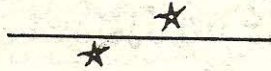
# عبادات!

۱۷- ارکانِ اسلام

بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ (بخاری و مسلم عن عبد اللہ ابن عمرؓ)

آپؐ نے فرمایا! اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمدؐ اس کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔ نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا، اور رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔

ان کے علاوہ اسلام کے اور ارکان بھی ہیں۔ جیسے جہاد اور تبلیغ۔

۱۸-(۱) کلمہ

مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّارَ۔ (مسلم عن عُبادۃ بن صامتؓ)

"جو کوئی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمدؐ اُس کے رسول ہیں۔ تو اللہ نے اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دی"۔

تمام انبیائے کرام اپنی اپنی امتوں کو سب سے پہلے یہی بتلاتے رہے ہیں کہ جب تک کوئی شخص کلمہ کو اپنی زبان سے نہ پڑھے اور دل سے اقرار نہ کرے مسلمان نہیں ہو سکتا۔ نجات کی شرط اس کلمہ کا زبان سے ادا کرنا اور دل سے اقرار کرنا ہے۔

مولانا الیاس رح فرماتے ہیں ! جس قوم کی پستی کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کے لفظوں سے بھی گر چکی ہو۔ وہ ابتداء سے درست کئے بغیر انتہا کی درستی کے کب قابل ہو سکتی ہے۔ جو قوم کلمہ طیبہ اور نماز کے اندر کی چیزوں کی تصحیح اور کلمہ شہادت کے مضمون پر اب تک پوری طرح سے مطلع نہ ہوئی ہو جو اسلام کی بنیادی چیز ہے۔ تو بنیادی چیز کو چھوڑ کر اوپر کی چیز میں مشغول ہونا سخت غلطی ہے۔ اوپر کی چیز بغیر بنیادی چیز کے صحیح ہوئے درست نہیں ہوا کرتی۔

۱۹-(۲) نماز

بَیْنَ الْعَبْدِ وَ بَیْنَ الْکُفْرِ تَرْکُ الصَّلٰوۃِ۔
(مسلم عن جابر[۴۷])

آپ نے فرمایا ! بندے کو کفر سے ملا دینے والی چیز ترکِ نماز ہی ہے۔
مولانا احمد علی رح فرماتے ہیں ! ہر قوم کی اپنی خاص علامت ہوتی ہے۔ جس سے وہ پہچانی جاتی ہے۔ جسے شعار کہا جاتا ہے۔ اسلام کا شعار نماز ہے۔ شعار کے کم ہو جانے کے بعد کوئی امتیازی نشان پھر باقی نہیں رہتا۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلعم کے مبارک زمانہ میں منافقوں کو بھی نماز پڑھنی پڑتی تھی تاکہ اس کے ترک سے ان پر کفر کا حکم نہ لگایا جائے تارکِ نماز گناہ کبیرہ کا مرتکب ہے۔ جس کی سزا بلا توبہ مر جائے تو دوزخ ہے۔ ہاں یہ نہیں کہا جائیگا کہ تارکِ نماز خارج از اسلام ہو گیا ہے۔

۲۰- خشوع و خضوع

اِذَا قُمْتَ فِیْ صَلٰوتِکَ فَصَلِّ صَلٰوۃَ مُوَدِّعٍ (مشکوٰۃ عن ابی ایوب انصاری[۴۸])

جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو اس شخص کی سی نماز پڑھو جو اس دنیا کو الوداع کہنے والا ہو یعنی خیال کر کہ بس یہی آخری نماز ہے اور خوب دل لگا کر خشوع و خضوع سے پڑھ۔

۲۱- كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَزَبَهُ أَمْرٌ صَلَّى
(ابوداؤد عن حُذَيفَةؓ)
آنحضرتؐ کی عادت مبارکہ تھی جب کوئی مشکل پیش آتی تو نماز پڑھنے لگتے تھے۔
حَزْبٌ :- پہنچنا، یکایک آپڑنا۔
آپؐ کا ارشاد ہے کہ نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اور دل کی راحت
جب کسی شخص کو کوئی مصیبت پیش آتی تو آپؐ اُسے نماز پڑھنے کا حکم دیتے
اگلے لوگوں کو کوئی حادثہ پیش آتا تو نماز کی طرف رجوع کرتے تھے۔ ایک وقت
کی نماز کا ضائع ہونا انجام کے اعتبار سے تمام اہل و عیال اور مال و دولت کے
ضائع ہونے کے برابر ہے۔ لہٰذا نماز پورے شرائط اور خشوع و خضوع
کے ساتھ پڑھنی چاہیے۔

## ۲۲-(۳) زکوٰۃ و خیرات

مَا خَالَطَتِ الزَّكٰوةُ مَالًا قَطُّ
إِلَّا أَهْلَكَتْهُ۔ (مسند شافعی عن عائشہؓ)
آپؐ نے فرمایا! جس مال میں زکوٰۃ رل جاتی ہے، اُس مال کو ہلاک کر دیتی ہے
ارکانِ اسلام میں نماز کے بعد زکوٰۃ کا درجہ ہے۔ زکوٰۃ کا مقصد اللہ کو راضی
کرنا اور مال و نفس کو پاک کرنا ہے۔ نیز معاشرتی زندگی کو بہتر طریقہ پر قائم
رکھنا ہے۔

۲۳- حَصِّنُوا أَمْوَالَكُمْ بِالزَّكٰوةِ وَدَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ
وَاسْتَقْبِلُوا أَمْوَاجَ الْبَلَاءِ بِالدُّعَاءِ وَالتَّضَرُّعِ۔
(ابوداؤد عن حسنؓ)
آپؐ نے فرمایا! زکوٰۃ ادا کرنے سے اپنے مالوں کی حفاظت کرو اور بیماروں
کا علاج صدقہ کے ذریعہ کرو۔ اور مصیبت کی موجوں کا سامنا اللہ تعالیٰ کے

سامنے گڑگڑانے اور دعا کرنے سے کرو۔

۲۴- بَادِرُوْا بِالصَّدَقَةِ فَإِنَّ الْبَلَاءَ لَا يَتَخَطَّاهَا (رزین عن علی[۴۳])

آپؐ نے فرمایا! صدقہ دینے میں جلدی کرو۔ اس لئے کہ مصیبت، خیرات سے آگے نہیں بڑھ سکتی۔

تَخَطِّيٌ :- پھاندنا۔ تجاوز کرنا۔

۲۵- إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَ تَدْفَعُ مَيْتَةَ السُّوْءِ- (ترمذی عن انس[۴۴])

آپؐ نے فرمایا! صدقہ خیرات اللہ تعالیٰ کے غصّہ کو فرو کر دیتا ہے۔ اور بُری موت کو دفع کر دیتا ہے۔

مَيْت :- موت ؛ اِطْفَاءٌ :- بجھا دینا، فرو کر دینا۔

۲۶- (۴) روزہ | مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ- (مشکوٰۃ عن ابی ھریرۃ)

جو رمضان شریف کے روزے اللہ کے وعدوں پر یقین کرتے ہوئے اور اس کے اجر و انعام کے شوق میں رکھے گا اُس کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

مولانا سیّد ابوالحسن ندوی فرماتے ہیں: ایمان و احتساب یہ ہے کہ اللہ کو اللہ سمجھتے ہوئے اس کے حکم کو اس کا حکم سمجھتے ہوئے اس کے وعدوں پر پورے یقین و وثوق کے ساتھ اور اُس کی رضا اور اس کے موعود اجر و انعام کے شوق و طمع میں کام کیا جاوے۔ یہی عمل کی روح ہے۔ جس سے عمل دفعۃً فرش سے عرش تک پہنچ جاتا ہے۔

۲۷۔ مَنْ لَّمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَیْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِیْ اَنْ یَّدَعَ طَعَامَهٗ وَ شَرَابَهٗ (بخاری عن ابی ھریرۃؓ)

جس نے جھوٹ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا نہ چھوڑا تو اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کے بھوکے اور پیاسے رہنے کی کوئی قدر نہیں۔

روزہ اسلام میں تیسرا بنیادی رکن ہے۔ روزہ کا مقصد انسان میں تقویٰ کی صفت پیدا کرنا ہے۔ روزہ نفس کی پاکیزگی کا ایک ذریعہ ہے۔

۲۸۔(۵) حج

یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَیْکُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوْا (مسلم عن ابی ھریرۃؓ)

آپؐ نے فرمایا! اے لوگو! اللہ نے تم پر حج فرض کیا ہے۔ پس حج کیا کرو۔ حج اسلام کا پانچواں رکن ہے۔ جس کو طاقت ہو عمر میں ایک مرتبہ حج کرنا فرض ہے۔ حج سے مسلمانوں کو مرکزیت اور استحکام نصیب ہوتا ہے۔ حج کرنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اور ہر قدم پر سات سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ بشرطیکہ بیہودہ باتیں نہ کرے۔ اور نہ گناہ کرے۔

# معاملات و معاشرت

۲۹۔ دھوکہ

مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّيْ (مسلم عن ابی ھریرہؓ)

جو شخص کاروبار میں دھوکہ کرے، یا چیزوں میں ملاوٹ کرے، میرا اُس سے کوئی تعلق نہیں۔

مسلمانی کا تقاضہ یہ ہے۔ کہ آدمی سیدھا سچا، ایماندار اور ظاہر باطن میں ایک جیسا رہے۔

غَشٌّ :۔ دھوکا دینا، دل میں کچھ اور ہو اور زبان سے کچھ اور کہنا۔

۳۰۔ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِىَ بِالْحَرَامِ۔

(مشکوٰۃ عن ابی بکرؓ)

جو جسم حرام غذا اور ناجائز آمدنی سے پلا ہو وہ جنّت میں نہ جا سکے گا۔ صحیح مسلمان بننے کے لئے معاملات کی درستی اور ذرائع آمدن کا صحیح ہونا بہت ضروری ہے۔

۳۱۔ معاملات میں نرمی

رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا سَمْحًا اِذَا بَاعَ وَاِذَا اشْتَرٰى وَاِذَا اقْتَضٰى (بخاری عن جابرؓ)

آپؐ نے فرمایا! اللہ تعالیٰ رحم کرے اس شخص پر جو خرید و فروخت اور

قرض مانگنے میں نرمی برتتا ہے۔

سَمْحٌ :۔ نرم ہونا، سخی ہونا۔

۳۲۔ سود

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اٰکِلَ الرِّبٰو وَمُوْکِلَہٗ وَکَاتِبَہٗ وَ شَاھِدَیْہِ وَقَالَ ھُمْ سَوَآءٌ (مسلم عن جابرؓ)

آنحضرتؐ نے سود کھانے والے، اور کھلانے والے، لکھنے والے اور گواہوں پر لعنت بھیجی ہے۔ اور فرمایا لعنت میں سب برابر ہیں۔

۳۳۔ زنا اور سود

مَا ظَھَرَ فِیْ قَوْمٍ الزِّنَا وَالرِّبٰو اِلَّا اَحَلُّوْا بِاَنْفُسِھِمْ عَذَابَ اللّٰہِ۔

(ابو یعلیٰ عن عبد اللہ ابن مسعودؓ)

آپؐ نے فرمایا! جس قوم میں زنا اور سود ظاہر ہو جائے تو اس قوم نے اپنے آپ پر اللہ کا عذاب نازل کر لیا ہے۔

۳۴۔ زنا اور رشوت

مَا مِنْ قَوْمٍ یَظْھَرُ فِیْھِمُ الزِّنَا اِلَّا اُخِذُوْا بِالسَّنَۃِ وَمَا مِنْ قَوْمٍ یَظْھَرُ فِیْھِمُ الرُّشَا اِلَّا اُخِذُوْا بِالرُّعْبِ۔

(مسند احمد عن عمروؓ بن العاص)

آپؐ نے فرمایا! جس قوم میں زنا پھیل جاتا ہے تو وہ قحط سالی کا شکار ہو جاتی ہے۔ اور جس قوم میں رشوت پھیل جاتی ہے وہ خوف و دہشت کی گرفت میں آ جاتی ہے۔

۳۵۔ فسق و فجور

فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنَھْلِکُ وَفِیْنَا الصَّالِحُوْنَ قَالَ نَعَمْ اِذَا کَثُرَ الْخُبْثُ۔

(بخاری عن زینبؓ)

حضرت زینب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ ہم اس وقت بھی ہلاک ہو سکتے ہیں۔ جب ہم میں نیکوکار موجود ہوں۔ تو آپؐ نے فرمایا! ہاں۔ جب خبائث (فسق وفجور) بڑھ جائیں گے۔

## ۳۶۔ زیادہ قسمیں کھانا

اِیَّاکُمْ وَکَثْرَۃَ الْحَلْفِ فِی الْبَیْعِ فَاِنَّہٗ یُنَفِّقُ ثُمَّ یَمْحَقُ

(مسلم عن ابی قتادۃ)[۴۷]

آپؐ نے فرمایا! بیع میں زیادہ قسمیں کھانے سے بچو، کیونکہ قسم مال کو تو فروخت کرا دیتی ہے لیکن پھر برکت ختم کر دیتی ہے۔

## ۳۷۔ وعدہ خلافی وخیانت

اَرْبَعٌ مَنْ کُنَّ فِیْہِ کَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا، وَمَنْ کَانَتْ فِیْہِ خَصْلَۃٌ مِنْھُنَّ کَانَ فِیْہِ خَصْلَۃٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتّٰی یَدَعَھَا، اِذَا اُؤْتُمِنَ خَانَ، وَاِذَا حَدَّثَ کَذَبَ وَاِذَا عَاھَدَ غَدَرَ، وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ۔

(بخاری ومسلم عن عبداللہ ابن عمرو)[۴۸]

آپؐ نے فرمایا! جس شخص میں یہ چار خصلتیں ہوں تو وہ پورا منافق ہے۔ اور جس میں کوئی ایک پائی جائے تو اُس میں نفاق کی ایک خصلت ہے جب تک اس کو نہ چھوڑ دے، جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اُس میں خیانت کرے، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو توڑ ڈالے، اور جب جھگڑا کرے تو گالی گلوچ بکے۔"
یعنی ایسا شخص عقیدہ کے لحاظ سے نہ سہی عمل کے لحاظ سے منافق ہے۔

---

## ۳۸۔ جادو

اِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ، قَالُوا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا هُنَّ، قَالَ اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَالسِّحْرُ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ، وَاَكْلُ الرِّبَا، وَاَكْلُ مَالِ الْيَتِيْمِ، وَالتَّوَلِّیْ يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ (بخاری ومسلم عن ابی ہریرۃؓ)

آپؐ نے فرمایا! سات ہلاک کر دینے والی چیزوں سے بچو، صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ وہ کیا ہیں۔ فرمایا! اللہ کے ساتھ شرک کرنا، اور جادو کرنا، کسی جان کا ناحق قتل کرنا، سود کھانا، یتیموں کا مال کھانا، جہاد کی صفوں سے بھاگ جانا، اور پاک دامن، ایمان دار بھولی بھالی عورتوں پر تہمت لگانا۔"

## ۳۹۔ ریشمی لباس

لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيْرَ وَلَا الدِّيْبَاجَ وَلَا تَشْرَبُوْا فِیْ اٰنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَأْكُلُوْا فِیْ صِحَافِهَا (بخاری ومسلم عن حذیفۃؓ)

آپؐ نے فرمایا! حریر اور دیباج (ایک قسم کے ریشمی کپڑے) نہ پہنو، سونے اور چاندی کے برتنوں میں نہ پیو، اور نہ ان کے پیالوں میں کھانا کھاؤ۔

## ۴۰۔ ظلم

اِتَّقُوا الظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (مسلم عن جابرؓ)

ظلم سے بچو! کیونکہ قیامت کے دن ظلم کئی تاریکیاں بن جائے گا۔

۴۱۔ اِنَّ اللّٰهَ لَيُمْلِیْ لِلظَّالِمِ فَاِذَا اَخَذَهٗ لَمْ يُفْلِتْهُ۔

(بخاری ومسلم عن ابی موسیٰؓ)

آپؐ نے فرمایا! اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا ہے۔ پھر جب اس کو پکڑتا ہے۔ تو چھوڑتا نہیں۔ (اُس کا کام تمام کر دیتا ہے)

فَلْتٌ :- چھوڑ دینا، چھوٹ جانا۔

۴۲- مَنْ مَشٰی مَعَ الظَّالِمِ لِیُقَوِّیَهٗ وَهُوَ یَعْلَمُ اَنَّهٗ ظَالِمٌ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْاِسْلَامِ۔ (شعب الایمان عن اوس بن شرحبیل)[۳۹]

آپؐ نے فرمایا! جو شخص کسی ظالم کا ساتھ دینے کے لئے چلا اور جو علم رکھے کہ وہ ظالم ہے تو وہ اسلام سے نکل گیا۔"

جب ظالم کی مدد کرنا اتنا بڑا گناہ ہے۔ تو خود ظلم کے گناہ کی کیا انتہا ہوگی۔

## ۴۳- ماں باپ کی نافرمانی

کُلُّ الذُّنُوْبِ یَغْفِرُ اللّٰهُ مِنْهَا مَا شَآءَ اِلَّا عُقُوْقَ الْوَالِدَیْنِ فَاِنَّهٗ یُعَجِّلُ لِصَاحِبِهٖ فِی الْحَیٰوةِ قَبْلَ الْمَمَاتِ

(شعب الایمان عن ابی بکرۃؓ)[۴۰]

آپؐ نے فرمایا! جس گناہ کو اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں معاف کر دیتے ہیں مگر والدین کی نافرمانی کی سزا موت سے پہلے دنیا میں دے دیتے ہیں۔

## ۴۴- مہمان نوازی

مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیُکْرِمْ ضَیْفَهٗ وَمَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیَصِلْ رَحِمَهٗ، وَمَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا اَوْ لِیَصْمُتْ

(بخاری و مسلم عن ابی ھریرۃؓ)[۴۱]

آپؐ نے فرمایا! جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ اُسے چاہیئے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے، اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ تو اُسے چاہیئے کہ صلہ رحمی کرے، اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ اُسے چاہیئے کہ بھلائی کی بات کرے یا چپ رہے۔

۴۵۔ پڑوسی کو ایذا

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنْ لَّا یَأْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ (مسلم عن انسؓ)

آپؐ نے فرمایا! وہ شخص بہشت میں نہیں جائے گا جس کے ہمسائے اُس کی تکالیف سے محفوظ نہ ہوں۔

بَوَائِق :۔ جمع بَائِقَۃٌ ۔ سختی، بلا۔

۴۶۔ نقصان

لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ فِی الْاِسْلَامِ۔ (ابن ماجہ عن سعد بن مالکؓ)

اسلام میں اپنے بھائی کو نقصان پہنچانا نہیں ہے۔ اور نہ نقصان کے بدلے نقصان دینا،

یعنی نہ ابتداءً کسی کو نقصان پہنچائے اور نہ نقصان کے بدلے اُسے ضرر دے بلکہ معاف کردے اور درگزر کردے۔

۴۷۔ مومن کی حاجت روائی

وَاللہُ تَعَالٰی فِیْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا کَانَ الْعَبْدُ فِیْ عَوْنِ اَخِیْہِ۔

(مسلم عن ابی ھریرۃؓ)

اور اللہ تعالیٰ اُس بندے کا حامی اور مددگار ہوتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی مسلمان کی مدد کرتا رہے۔

۴۸۔ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ۔

(بخاری ومسلم عن انسؓ)

آپؐ نے فرمایا! تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا، جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی نہ چاہے، جو اپنے لئے چاہتا ہے۔

۴۹۔ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِہٖ وَیَدِہٖ وَالْمُؤْمِنُ

مَنْ اَمِنَہُ النَّاسُ عَلٰی دِمَائِہِمْ وَاَمْوَالِہِمْ (ترمذی عن ابی ھریرۃؓ)

آپؐ نے فرمایا! کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذا سے مسلمان محفوظ ہوں، اور مومن وہ ہے جسکی طرف سے لوگ اپنی جان اور مال کے بارے میں بے خوف ہوں۔

## ۵۰۔ رشتہ دار کو صدقہ

اَلصَّدَقَۃُ عَلَی الْمِسْکِیْنِ صَدَقَۃٌ وَ عَلٰی ذِی الرَّحِمِ ثِنْتَانِ صَدَقَۃٌ وَصِلَۃٌ۔ (ترمذی عن سلمان بن عامرؓ)

آپؐ نے فرمایا! کہ مسکین کو صدقہ دینا صدقہ ہے۔ اور رشتہ دار کے لئے دو باتیں ہیں۔ ایک صدقہ اور دوسرا صلہ رحمی۔

## ۵۱۔ جھوٹی قسم قتل وغیرہ

اَلْکَبَائِرُ اَلْاِشْرَاکُ بِاللہِ، وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَالْیَمِیْنُ الْغَمُوْسُ۔ (بخاری عن عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ)

آپؐ نے فرمایا! کبیرے گناہوں میں سے یہ ہیں۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، ناحق قتل کرنا، اور جھوٹی قسم کھانا۔

## ۵۲۔ پردہ پوشی

لَا یَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِی الدُّنْیَا اِلَّا سَتَرَہُ اللہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔

(مسلم عن ابی ھریرۃؓ)

آپؐ نے فرمایا! جو بندہ دنیا میں کسی کا عیب چھپاتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ قیامت میں اُس کی عیب پوشی کرتا ہے۔

# تصوّف و اخلاق

۵۳- نیّت | اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَ اِنَّمَا لِامْرِءٍ مَا نَوٰی۔ (بخاری و مسلم عن عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ)

آپؐ نے فرمایا! اعمال کا دارومدار نیّت پر ہے۔ اور آدمی کو نیّت ہی کے مطابق بدلہ ملتا ہے۔

حدیث کا مقصد اس حقیقت کو واضح کرنا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مقبول وہ عمل ہوگا۔ جو صالح نیّت اور صحیح ارادے سے کیا گیا ہو۔ ہر کام میں صرف اللہ کی رضا اور قُرب مقصود ہو۔ مخلوق کی خوشنودی اور نفس کی خواہش کا اُس میں دخل نہ ہو۔ اسی کا نام اِخلاص ہے۔

۵۴- احسان | اَلْاِحْسَانُ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ فَاِنْ لَمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ۔

(مسلم عن عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضؓ)

آپؐ نے فرمایا! احسان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کر اور اپنے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کا ایسا ادب و لحاظ، خوف و رجا رکھ گویا اللہ تعالیٰ تیرے سامنے ہے اور تُو اس کو دیکھ رہا ہے۔ اگر تُو اُسے دیکھ نہیں پاتا تو کم از کم یہ کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے ساتھ اِس طرح کا تعلق بڑھانا اور یہ احسانی نسبت اور قلبی کیفیت پیدا کرنا تصوف کی حقیقت ہے۔

## ۵۵۔ صبر و استقامت

قُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ۔
(مسلم عن سفیان بن عبد اللہ الثقفیؓ)

حضرت سفیانؓ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اسلام کے بارے میں کوئی بات بتادیں۔ کہ پھر میں کسی سے نہ پوچھوں۔ آپؐ نے فرمایا! کہہ دو کہ میں اللہ پر ایمان لایا۔ اور پھر اس پہ پوری طرح قائم رہو۔

اس حدیث میں اسلام کا خلاصہ آگیا ہے۔ یعنی ایمان لانے کے بعد ایمان کے تقاضے کے مطابق زندگی گزارو۔ استقامت کا معنی ہے۔ صراطِ مستقیم پہ قائم رہنا اور سرِ مو بھی اُس سے انحراف نہ کرنا۔ گویا آنحضرتؐ کی دائمی اتباع کا نام استقامت (مداومت) ہے۔

مولانا الیاسؒ فرماتے ہیں! مداومت ایک ایسی مقبول اور مبارک چیز ہے کہ یہ نوافل کے اندر تک بھی ایک محبوبیت کی شان پیدا کر دیتی ہے۔ مداومت ایک ایسی چیز ہے کہ اصل جو حق تعالیٰ شانہٗ کی رحمت اور انعامات کے وعدے ہیں۔ وہ اسی سے وابستہ ہیں۔

## ۵۶ اللہ و رسول کی محبت

مَنْ اَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآءَهٗ وَمَنْ كَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَآءَهٗ۔ (بخاری ومسلم عن عائشہؓ)

جو اللہ کی ملاقات کو دوست رکھتا ہے، اللہ اس کی ملاقات کو دوست رکھتا ہے۔ اور جو اللہ کی ملاقات کو بُرا سمجھتا ہے، اللہ اس کی ملاقات کو بُرا سمجھتا ہے۔

۵۷۔ ثَلٰثٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ اَنْ يَّكُوْنَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَاَنْ يُّحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهٗ اِلَّا لِلّٰهِ وَاَنْ يَّكْرَهَ اَنْ يَّعُوْدَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ

اَنْ یُّقْذَفَ فِی النَّارِ۔ (بخاری و مسلم عن انس ؓ)

آپ ؐ نے فرمایا! جس میں تین چیزیں موجود ہوں گی۔ وہ اُن کے ذریعے ایمان کی حلاوت پائے گا۔

۱۔ جس کو اللہ اور رسول ماسوا سے زیادہ محبوب ہوں،

۲۔ اگر کسی بندہ سے محبت کرے تو محض اللہ کے لئے محبت کرے،

۳۔ ایمان کے بعد کُفر کی طرف جانا اتنا ہی ناگوار ہے جتنا کہ آگ میں ڈالا جانا۔

## ۵۸۔ رجا، اللہ کے ساتھ حُسنِ ظن

قَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ وَاَنَا مَعَہٗ حَیْثُ یَذْکُرُنِیْ۔ (بخاری و مسلم عن ابی ھریرۃ ؓ)

آپ ؐ نے فرمایا! اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے۔ میرا بندہ میرے ساتھ جیسا گمان کرتا ہے میں اُس کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کروں گا۔ اور وہ جہاں مجھے یاد کرے گا میں اُس کے ساتھ ہوں۔

## ۵۹۔ خشیّت و خوف

لَا یَلِجُ النَّارَ رَجُلٌ بَکٰی مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ حَتّٰی یَعُوْدُ اللَّبَنُ فِی الضَّرْعِ۔ (ترمذی عن ابی ھریرۃ ؓ)

آپ ؐ نے فرمایا! جس شخص پر اللہ تعالیٰ کے خوف سے گریہ طاری ہو جائے وہ اُس وقت تک دوزخ میں داخل نہیں ہو گا۔ جب تک کہ دودھ تھن میں نہ لوٹ آئے۔

یعنی جس طرح ایک بار نکلے ہوئے دودھ کا واپس جانا مشکل ہے اُسی طرح اُس رونے والے شخص کا جہنم میں جانا مشکل ہے۔

۶۰ - سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللهُ فِیْ ظِلِّہٖ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّہٗ: اِمَامٌ عَادِلٌ، وَشَابٌّ نَشَأَ فِیْ عِبَادَةِ اللهِ تَعَالٰی وَرَجُلٌ قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ بِالْمَسَاجِدِ، وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِی اللهِ اِجْتَمَعَا عَلَیْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَیْهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصَبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ اِنِّیْ اَخَافُ اللهَ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا حَتّٰی لَا تَعْلَمَ شِمَالُہٗ مَا تُنْفِقُ یَمِیْنُهٗ، وَرَجُلٌ ذَکَرَ اللهَ خَالِیًا فَفَاضَتْ عَیْنَاهُ۔ (بخاری ومسلم عن ابی ھریرۃ رضؓ)

سات آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُس روز اُن کو اپنا خاص سایہ عنایت فرمائے گا۔ جس دن کہ کسی کا سایہ نہ ہوگا۔ امام عادل، وہ جوان جو اللہ کی عبادت میں مصروف ہوگیا، اور وہ جس کا دل مساجد میں لگا ہے، اور وہ دو آدمی جو اللہ کے لئے آپس میں محبت رکھتے ہیں۔ اسی پر جمع ہوتے ہیں۔ اور اسی پر جُدا ہوتے ہیں۔ اور وہ جسے حسن وجمال وکمال والی عورت نے اپنی طرف بُلایا، تو اُس نے جواب دیا کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔ اور وہ شخص جو اِس طرح چھپا کر صدقہ دے کہ اُس کے بائیں ہاتھ کو اُس کا علم نہ ہو کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا، اور وہ آدمی کہ تنہائی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے۔ تو اُس سے اُس کے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔

## ۶۱ - آخرت کی زندگی

اَللّٰهُمَّ لَا عَیْشَ اِلَّا عَیْشَ الْاٰخِرَةِ۔ (بخاری ومسلم عن انسؓ)

آپؐ نے فرمایا! اے اللہ! زندگی تو بس آخرت ہی کی زندگی ہے۔

۶۲ - مَا الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا مِثْلُ مَا یَجْعَلُ اَحَدُکُمْ اُصْبَعَهٗ فِی الْیَمِّ فَلْیَنْظُرْ بِمَ یَرْجِعُ۔ (مسلم عن مستورد بن شدادؓ)

آپؐ نے فرمایا! دنیا کی حقیقت آخرت کے مقابلہ میں اس طرح ہے، جیسے تم میں سے کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈالے پھر دیکھے کر انگلی کے ساتھ کیا آیا ہے۔

اِصْبَعٌ ، اُصْبُوْعٌ ۔ اُنگلی ۔

۶۳۔ قناعت

طُوْبیٰ لِمَنْ هُدِیَ لِلْاِسْلَامِ وَ کَانَ عَیْشُہٗ کَفَافًا وَّ قَنَعَ ۔ (ترمذی عن فضالۃ بن عبیدؓ)

آپؐ نے فرمایا! بشارت ہو اس شخص کے لئے جس کو اسلام کی نعمت نصیب ہوئی۔ اور اُس کی زندگی بقدرِ کفایت رزق کے ساتھ گزرے اور وہ اس پر قانع ہو۔

۶۴۔ لَیْسَ الْغِنٰی عَنْ کَثْرَۃِ الْعَرَضِ وَ لٰکِنَّ الْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ

(بخاری و مسلم عن ابی ھریرۃؓ)

آپؐ نے فرمایا! غنا مال کی کثرت کی وجہ سے نہیں ہے، حقیقی غنا، نفس کا غنا ہونا ہے۔ یعنی قناعت۔

غِنَاءٌ ۔ تونگر ہونا، مالدار ہونا، اکتفا کرنا۔

۶۵۔ استغفار

مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰہُ لَہٗ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ مَخْرَجًا وَّ مِنْ کُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَّ رَزَقَہٗ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ۔

(ابن ماجہ عن عبد اللہ بن عباسؓ)

آپ نے فرمایا! جو شخص استغفار میں لگا رہے، اللہ تعالیٰ اُس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتے ہیں۔ اور اُس کو ہر غم سے نجات دیتے ہیں۔ اور ایسی جگہ سے رزق دیتے ہیں جس کا اُس کو خیال بھی نہیں ہوتا۔

۶۶۔ مَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

اَلْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ غُفِرَتْ ذُنُوْبُہٗ وَ اِنْ کَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ۔ (ابوداؤد عن عبد اللہ بن مسعودؓ)

آپؐ نے فرمایا! جس شخص نے پڑھا! میں مغفرت طلب کرتا ہوں اُس اللہ سے جس کا کوئی معبود نہیں، جو زندہ جاوید، بذات خود قائم اور غیر کو قائم رکھنے والا اور تمام جہان کو سنبھالنے والا ہے، اور میں اُسی کی طرف توبہ کرنے والا ہوں، تو اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے، اگرچہ میدانِ جہاد سے بھاگنے کا گناہ کیوں نہ ہو۔ (میدانِ جہاد سے بھاگنا عند اللہ بہت ہی بڑا گناہ ہے۔)

۶۷۔ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُکْثِرُ اَنْ یَّقُوْلَ قَبْلَ مَوْتِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ (بخاری و مسلم عن عائشہؓ)

آپؐ اپنی رحلت سے قبل بکثرت یہ کلمات پڑھا کرتے تھے، اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں، اور اُسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

## ۶۸۔ حُسنِ خُلق

اِنَّ مِنْ خِیَارِکُمْ اَحْسَنَکُمْ اَخْلَاقًا۔ (بخاری و مسلم عن عبد اللہ ابن عمرو بن العاصؓ)

آپؐ نے فرمایا! تم میں بہترین وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق بہترین ہیں۔

۶۹۔ مَا مِنْ شَیْءٍ اَثْقَلُ فِیْ مِیْزَانِ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ وَ اِنَّ اللّٰہَ یُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِیَّ۔ (ترمذی عن ابی الدرداءؓ)

آپؐ نے فرمایا! قیامت کے دن بندۂ مومن کی میزان میں اخلاقِ حسنہ سے زیادہ بھاری کوئی چیز نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ فحش گو اور بیہودہ گو کو دشمن

قرار دیتے ہیں۔

۷۰۔ اَکْمَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُھُمْ خُلُقًا وَخِیَارُکُمْ خِیَارُکُمْ لِنِسَآئِھِمْ (ترمذی عن ابی ھریرۃ رض)

آپ نے فرمایا! سب سے کامل ایمان والا وہ مومن ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔ اور بہترین وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں بہترین ہوں۔

۷۱۔ نرم مزاجی

اِنَّ اللّٰہَ رَفِیْقٌ یُحِبُّ الرِّفْقَ فِی الْاَمْرِ کُلِّہٖ۔ (بخاری و مسلم عن عائشہ رض)

آپ نے فرمایا! بیشک اللہ تعالیٰ نرمی اور مہربانی کرنے والا ہے۔ اور تمام کاموں میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔

رِفْقٌ :۔ مہربانی، لطف و کرم، نرمی و ملائمت۔

۷۲۔ خندہ پیشانی

لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَیْئًا وَّلَوْ اَنْ تَلْقٰی اَخَاکَ بِوَجْہٍ طَلِیْقٍ۔

(مسلم عن ابی ذرؓ رض)

نیکی میں کسی چیز کو حقیر نہ سمجھو، خواہ اتنا ہی ہو کہ اپنے بھائی سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملاقات کرو۔

۷۳۔ شرم و حیا

اَلْحَیَاءُ شُعْبَۃٌ مِّنَ الْاِیْمَانِ۔

(بخاری و مسلم عن ابی ھریرۃ رض)

آپ نے فرمایا! حیا ایمان کا ایک عظیم شعبہ ہے۔

۷۴۔ اَلْحَیَاءُ لَا یَاْتِیْ اِلَّا بِخَیْرٍ۔

(بخاری و مسلم عن عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ رض)

آپ نے فرمایا! شرم و حیا کا نتیجہ ہمیشہ بہتر ہی نکلتا ہے۔

۷۵۔ تواضع

إِنَّ اللّٰهَ أَوْحٰى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلٰى أَحَدٍ وَلَا يَبْغِيْ أَحَدٌ عَلٰى أَحَدٍ۔ (مسلم عن عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ)

آپؐ نے فرمایا! اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی ہے، کہ تم آپس میں ایک دوسرے سے تواضع سے پیش آؤ، نہ کوئی کسی پر فخر کرے اور نہ زیادتی کرے۔

۷۶۔ باہم محبّت

لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ۔ (مسلم عن ابی هریرۃ رضؓ)

آپؐ نے فرمایا! تم جنت میں نہیں جاسکتے جب تک صاحبِ ایمان نہ ہو جاؤ، اور تم پورے مومن نہیں ہو سکتے ہو، جب تک تم باہم محبت نہ کرو، کیا میں تم کو ایسی بات نہ بتلادوں، اگر تم وہ کرو تو تمہارے مابین محبت پیدا ہو جائے۔ وہ یہ ہے کہ تم آپس میں سلام کو عام کرو۔

۷۷۔ رحم

اَلرَّاحِمُوْنَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ

(ابوداؤد عن عبد اللّٰه بن عمرو رضؓ)

آپؐ نے فرمایا! رحم کرنے والوں پر اللہ رحم فرماتا ہے، تم زمین والوں پر رحم کرو۔ آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

۷۸۔ سچ و جھوٹ

عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ وَإِيَّاكُمْ وَالْكِذْبَ (بخاری و مسلم عن عبد اللّٰه بن مسعود رضؓ)

آپؐ نے فرمایا! یہ تمہارے لئے ضروری ہے کہ ہمیشہ سچ بولو اور جھوٹ سے بچو۔

## ۷۹۔ بُخل

اَلْبَخِیْلُ بَعِیْدٌ مِّنَ اللّٰہِ، بَعِیْدٌ مِنَ الْجَنَّۃِ بَعِیْدٌ مِنَ النَّاسِ، قَرِیْبٌ مِنَ النَّارِ

(ترمذی عن ابی ھریرۃؓ)[۴۵]

آپؐ نے فرمایا! بخیل (کنجوس)، اللہ سے دُور ہے، جنت سے دُور ہے، لوگوں سے دُور ہے، دوزخ کے قریب ہے۔

حضرت تھانویؒ نے فرمایا! جس چیز کا خرچ کرنا شرعاً یا مروّۃً ضروری ہو اُس میں تنگ دِلی کرنا بُخل ہے۔

## ۸۰۔ قطع تعلق، حسد، بُغض

لَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَکُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَانًا۔ (ترمذی عن انسؓ)[۴۶]

آپؐ نے فرمایا! نہ ایک دوسرے سے قطع تعلق کرو، اور نہ رُوگردانی کرو، نہ بُغض و عداوت رکھو، اور نہ باہم حسد کرو، اے اللہ کے بندو آپس میں بھائی بن جاؤ۔

## ۸۱۔ تکبّر

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنْ فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ مِّنْ کِبْرٍ۔ (مسلم عن عبد اللہ بن مسعودؓ)[۴۷]

آپؐ نے فرمایا! جس شخص کے دِل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبّر ہوگا وہ جنّت میں داخل نہیں ہوگا۔

## ۸۲۔ چُغلی

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَتَّاتٌ (بخاری عن حذیفۃؓ)[۴۸]

آپؐ نے فرمایا! چُغل خور (لگانے بجھانے والا) بہشت میں نہیں جائے گا۔

۸۳- لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ (بخاری و مسلم عن حذیفۃ رض)
آپ نے فرمایا! چغل خور جنّت میں داخل نہیں ہوگا۔

۸۴- غیبت
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْغِيْبَةُ ؟ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ، قَالَ ذِكْرُكَ اَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ، قِيْلَ، اَفَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ فِيْ اَخِيْ مَا اَقُوْلُ، قَالَ، اِنْ كَانَ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَهٗ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدْ بَهَتَّهٗ ۔(مسلم عن ابی ھریرۃ رض)
آپ نے فرمایا! تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا، اللہ اور اُس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ فرمایا! اپنے مسلمان بھائی کے متعلق ایسی بات کرنا جو اُسے ناگوار گزرے، عرض کیا گیا، یہ فرمائیں اگر وہ بات اُس میں موجود ہو؟ آپ نے فرمایا! اگر اُس میں موجود ہو، جب ہی تو غیبت ہے۔ ورنہ بہتان ہے۔

۸۵- کثرتِ کلام
لَا تُكْثِرُوا الْكَلَامَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ فَاِنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى قَسْوَةٌ لِلْقَلْبِ، وَاِنَّ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ اللّٰهِ الْقَلْبُ الْقَاسِيْ ۔(ترمذی عن عبد اللہ بن عمر رض)
آپ نے فرمایا! کہ بغیر اللہ تعالیٰ کے ذکر کے زیادہ کلام نہ کیا کرو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر زیادہ باتیں کرنا دل کی سختی کا باعث ہے، اور اللہ سے سب سے دُور وہ انسان ہوگا جس کا دل سخت ہوگا۔

## ۸۶ - لایعنی بات کا ترک

مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَا لَا يَعْنِيْهِ ۔ (ترمذی عن ابی ھریرۃؓ)

آپؐ نے فرمایا! آدمی کے اسلام کی خوبصورتی یہ ہے کہ وہ بے مقصد اور بیکار کاموں سے پرہیز کرے۔

مولانا الیاسؒ فرماتے ہیں! اپنے اوقات کی قدر کریں، اور لایعنی سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی اس سے بچنے کی ترغیب دیں۔ تمہارا عمل دوسروں کے لئے نمونہ ہوگا، شیطان کی کامیابی دو چیزوں میں لگا دینا ہے، اوّل لایعنی، دوسرے اپنی راحت و آرام کے فکر میں پڑ جانا۔

## ۸۷- غُصّہ

لَا تَغْضَبْ ۔ (بخاری عن ابی ھریرۃؓ)

ایک شخص نے عرض کیا یا حضرت مجھے کوئی نصیحت فرمایئے

آپؐ نے فرمایا! غصّہ نہ کیا کر، اُس نے کئی بار اپنا سوال دُہرایا۔ آپؐ نے یہی جواب دیا۔

۸۸- اِنَّ الْغَضَبَ لَيُفْسِدُ الْاِيْمَانَ كَمَا يُفْسِدُ الصَّبْرُ الْعَسَلَ ۔ (شُعَبُ الْاِيْمَان عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ)

آپؐ نے فرمایا! غُصّہ ایمان کو اس طرح خراب کر دیتا ہے جس طرح ایلوا شہد کو

## ۸۹ فحش گوئی

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا بِاللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيْءِ ۔

(ترمذی عن عبد اللہ بن مسعودؓ)

آپؐ نے فرمایا! مومن لعن طعن کرنے والا نہیں ہوتا، اور نہ فحش گو اور زبان دراز ہوتا ہے۔

## ۹۰- تین دن سے زیادہ ناراض رہنا

لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثٍ فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلٰثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ (ابوداؤد عن ابی ھریرۃؓ)

آپؐ نے فرمایا! کسی مسلمان کو اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہنا جائز نہیں، اور اگر تین دن سے زیادہ ناراض رہا پھر مر گیا تو دوزخ میں داخل ہوگیا۔

# فضائلِ قرآن!

۹۱- يَقُوْلُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْآنُ عَنْ ذِكْرِيْ وَمَسْأَلَتِيْ أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِي السَّائِلِيْنَ وَفَضْلُ كَلَامِ اللّٰهِ عَلٰى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ ـ (ترمذی عن ابی سعیدؓ)

آپؐ نے فرمایا! کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں، جس کو (تلاوتِ) قرآن نے میرا ذکر کرنے اور مجھ سے دعا مانگنے کی فرصت نہ دی تو میں اُس کو مانگنے والوں سے زیادہ بہتر دوں گا۔ اور اللہ کے کلام کی فضیلت باقی تمام کلاموں پر ایسی ہے جیسی اللہ کی فضیلت مخلوق پر۔

۹۲- اِقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَاِنَّهٗ يَأْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا لِاَصْحَابِهٖ ـ (مسلم عن ابی اُمامہؓ)

آپؐ نے فرمایا! قرآنِ کریم پڑھا کرو، کیونکہ قرآن قیامت کے دن پڑھنے والوں کے لئے شفیع بن کر آئے گا۔

۹۳- لَا حَسَدَ اِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ، رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُوْمُ بِهٖ اٰنَاۗءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاۗءَ النَّهَارِ، وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهٗ اٰنَاۗءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاۗءَ النَّهَارِ ـ (بخاری ومسلم عن عبد اللہ بن عمرؓ)

آپؐ نے فرمایا! دو ہی آدمی قابلِ رشک ہیں۔ ایک وہ جسے اللہ تعالیٰ نے تلاوتِ قرآنِ پاک کی دولت عطا فرمائی اور وہ شب و روز اس میں مشغول رہتا ہے، اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال کی دولت سے نوازا اور وہ رات دن اُسے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔

۹۴ - مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهٗ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا لَا اَقُوْلُ الٓمّٓ حَرْفٌ وَلٰكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيْمٌ حَرْفٌ۔ (ترمذی عن عبد اللّٰہ بن مسعودؓ[۴۶])

آپؐ نے فرمایا! جو شخص قرآنِ حکیم میں سے ایک حرف تلاوت کرے تو اُسے ایک نیکی ملے گی اور ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہو گی، میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمّٓ ایک حرف ہے۔ بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے، اور میم ایک حرف ہے۔

۹۵ - قِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ فِي الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فِيْ غَيْرِ الصَّلٰوةِ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ فِيْ غَيْرِ الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ مِنَ التَّسْبِيْحِ وَالتَّكْبِيْرِ وَالتَّسْبِيْحُ اَفْضَلُ مِنَ الصَّدَقَةِ وَالصَّدَقَةُ اَفْضَلُ مِنَ الصَّوْمِ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ۔

(شعب الایمان عن عائشہؓ[۴۷])

آپؐ نے فرمایا! تلاوت کرنا قرآن شریف کا نماز میں افضل ہے، بغیر نماز کی تلاوت کے، اور بغیر نماز کی تلاوت افضل ہے تسبیح و تکبیر سے، اور تسبیح افضل ہے صدقہ سے، اور صدقہ افضل ہے روزہ سے، اور روزہ ڈھال ہے آگ سے

۹۶ - اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شَرَفًا يَتَبَاهُوْنَ بِهٖ وَاِنَّ بَهَاءَ اُمَّتِيْ وَشَرَفَهَا الْقُرْاٰنُ۔ (حلیہ عن عائشہؓ[۴۸])

آپؐ نے فرمایا! ہر چیز کے لئے کوئی شرافت ہے۔ جس سے وہ تفاخر کرتے ہیں۔ اور میری اُمت کی رونق اور شرافت قرآنِ کریم ہے۔

۹۷۔ اِنَّ اللّٰہَ یَرْفَعُ بِھٰذَا الْکِتَابِ اَقْوَامًا وَّ یَضَعُ بِہٖ اٰخَرِیْنَ۔ (مسلم عن عمر بن الخطاب)

آپؐ نے فرمایا! کہ اللہ تعالیٰ قرآن کی بدولت بہت قوموں کو سربلند کرتے ہیں۔ اور قرآن ہی کی وجہ سے بہت اقوام کو پست کر دیتے ہیں۔

۹۸۔ خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَہٗ۔
(بخاری عن عُثمان بن عفّان)

آپؐ نے فرمایا! تم میں سے بہترین وہ لوگ ہیں۔ جنہوں نے خود قرآن کو سیکھا اور پھر دوسروں کو سکھایا۔

۹۹۔ مَا مِنْ شَفِیْعٍ اَفْضَلُ مَنْزِلَۃً عِنْدَ اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنَ الْقُرْاٰنِ لَا نَبِیٌّ وَّ لَا مَلَکٌ وَّ لَا غَیْرُہٗ۔
(شرح الاحیاء عن سعید بن سُلیم)

آپؐ نے فرمایا! قیامت کے دن اللہ کے نزدیک قرآن کریم سے بڑھ کر کوئی سفارشی نہ ہوگا۔ نہ کوئی نبی، نہ فرشتہ اور نہ اور کوئی۔

۱۰۰۔ اِنَّ لِلّٰہِ اَھْلِیْنَ مِنَ النَّاسِ، قَالُوْا مَنْ ھُمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اَھْلُ الْقُرْاٰنِ اَھْلُ اللّٰہِ وَ خَاصَّتُہٗ۔ (نسائی عن انسؓ)

آپؐ نے فرمایا! لوگوں میں سے کچھ لوگ اہل اللہ ہیں، (اللہ والے) صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ، اھلُ اللہ کون ہیں۔ فرمایا اہلِ قرآن (قرآن والے) ہی اہل اللہ ہیں۔ اور اللہ کے خاص بندے ہیں۔

۱۰۱۔ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّؓ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوْصِنِیْ قَالَ عَلَیْکَ

بِتَقْوَى اللّٰهِ فَإِنَّهُ رَأْسُ الْأَمْرِ كُلِّهِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زِدْنِيْ قَالَ عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ فَإِنَّهُ نُوْرٌ لَّكَ فِي الْأَرْضِ وَذُخْرٌ لَّكَ فِي السَّمَاءِ۔ (رواہ ابن حبّان فی صحیحہ)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی وصیت فرمائیں، آپ نے فرمایا! تقوٰی اختیار کرو۔ کیونکہ تقوٰی تمام عبادات کی اصل ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کچھ اور بھی ارشاد فرمائیں، تو آپ نے فرمایا! کہ تلاوتِ قرآن کریم کو لازم پکڑو، کیونکہ تلاوت تمہارے لئے دنیا میں نور ہے، اور آخرت میں ذخیرہ۔

# نماز کی ادائیگی کا طریقہ

**نماز پڑھنے کا طریقہ**

دونوں ہاتھ اس طرح اٹھائیں کہ ہتھیلیاں قبلہ رُخ رہیں۔ اور انگوٹھے کا سر کان کی لو تک ہو جائے تو کہے۔

**تکبیرِ تحریمہ** :۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

(اللہ سب سے بڑا ہے۔)

پھر داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ کر اور نگاہ سجدہ کی جگہ پر جما کر پڑھنا شروع کر دیں۔

**ثنا** :۔ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

ترجمہ :۔ پاک ہے تُو اے اللہ سب تعریف تیرے لئے ہے۔ اور برکت والا ہے نام تیرا۔ اور بلند ہے بزرگی تیری۔ اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے۔

**تعوّذ** :۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

ترجمہ :۔ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان مردود سے

**تسمیہ** :۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

ترجمہ :۔ شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشنے والا مہربان ہے۔

## فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ آمین

ترجمہ :۔ سب تعریف ہے واسطے اللہ کے جو سب جہانوں کا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ دکھا ہم کو راستہ سیدھا راستہ ان لوگوں کا جن پر تُو نے انعام کیا۔ نہ اُن لوگوں کا جن پر غصہ کیا گیا۔ اور نہ گمراہوں کا۔ آمین۔

پھر ان سورتوں میں سے بالترتیب ایک سورت یا ان کے سوا کوئی اور سُورۃ قرآن مجید کی پڑھیں۔

## سُورۃ الکافرون

قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۝

ترجمہ :۔ کہو اے کافرو! میں نہیں پوجتا ہوں جس کو تم پوجتے ہو۔ اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین ہے میرے لئے میرا دین۔ اور نہ میں پوجنے والا ہوں جس کو تم پوجتے ہو۔ اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جسکی میں عبادت کرتا ہوں۔

## سورۃ النصر

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ۝ وَ رَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

ترجمہ :- جب آوے مدد خدا کی، اور فتح ہو مکّہ اور دیکھے تُو لوگوں کو داخل ہوتے ہیں دین میں اللہ کے فوج فوج ۔ پس پاکی بیان کر ساتھ تعریف اپنے پروردگار کے اور بخشش مانگ اُس سے تحقیق وہ ہے توبہ قبول کرنے والا ۔

## سورۃ اللّھب

تَبَّتْ یَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ ۝ مَاۤ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَ مَا كَسَبَ ۝ سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ ۖ وَّ امْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

ترجمہ :- ہلاک ہوجیو دو ہاتھ ابولہب کے اور ہلاک ہو وہ ۔ نہ کفایت کیا اُسس کو اُس کے مال نے اور اُس کی کمائی نے شتاب داخل ہوگا شعلہ والی آگ میں ۔ اور اُس کی بیوی لکڑیاں اُٹھانے والی ۔ اس کی گردن میں رسّی ہوگی بٹی ہوئی ۔

## سورۃُ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۝ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

ترجمہ :- کہدے وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے ۔ نہ اُس نے جنا اور نہ وہ جنا گیا ۔ اور نہیں ہے اُس کے برابر کوئی ۔

**سورۂ فلق**

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

ترجمہ :۔ کہدے میں پناہ پکڑتا ہوں، ساتھ پروردگار صبح کے۔ اس چیز کی برائی سے جسے پیدا کیا۔ اور اندھیری رات کی بُرائی سے جس وقت وہ چھا جائے، اور گرہوں پر پھونکنے والیوں کی بُرائی سے۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے۔ جب وہ حسد کرنے لگے۔

**سورۂ ناس**

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝

ترجمہ :۔ کہہ دے میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کی بُرائی سے، جو وسوسہ ڈالتا ہے، لوگوں کے سینوں میں جنوں اور انسانوں سے۔

پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے رکوع کرے اور دونوں ہاتھوں سے گھٹنے مضبوط پکڑیں۔ اور اتنا جھکیں کہ سر اور کمر برابر رہے، اور تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھیں۔

**تسبیح رکوع**

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ط

(پاک ہے میرا رب بزرگی والا)

**تسمیع و تحمید** سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ۔

(سنتا ہے اللہ جو اُس کی تعریف کرے۔ اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے سب تعریف ہے۔) کہتے ہوئے بالکل سیدھے کھڑے ہوں پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سجدہ کریں اور نگاہ اپنی ناک میں رکھیں۔ اور تین یا پانچ یا سات بار پڑھیں۔

**تسبیح سجدہ** سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔

(پاک ہے میرا رب بلند شان والا) پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے تسلی سے بیٹھ جائیں اور پھر دوبارہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے دوسرا سجدہ پہلے سجدہ کی طرح کریں۔ اور سیدھے کھڑے ہو جائیں۔ اور اسی طرح دوسری رکعت پوری کر کے قعدہ میں بیٹھ کر پڑھیں۔

**تشہد** اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

ترجمہ:۔ تمام زبان کی عبادتیں اللہ کے لئے اور بدن کی عبادتیں اور مالی عبادتیں بھی۔ سلام ہو تم پر اے نبیؐ اور اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں۔ کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اُس

کے بندے اور پیغمبر ہیں۔

---

اور دو ہی رکعت نماز ہے تو تشہد کے بعد آگے لکھی ہوئی درود شریف اور دُعا پڑھیں۔ اور اگر چار یا تین رکعت کی نماز ہے تو تشہد پڑھنے کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر کھڑے ہو جائیں۔ اور اسی طرح باقی رکعتیں پوری کریں۔ درود شریف اور دُعا یہ ہے۔

### درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ترجمہ:۔ اے اللہ رحمت بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپؐ کی آل پر۔ جیسا کہ تُو نے رحمت بھیجی ہے ابراہیمؑ پر اور اُن کی آل پر تحقیق تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر جیسا کہ تُو نے برکت نازل فرمائی ابراہیمؑ پر اور اُن کی آل پر تحقیق تُو تعریف کے قابل بزرگی والا ہے۔

### دُعاء

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ہ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ہ

ترجمہ:۔ اے رب میرے کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا، اور میری نسل کو بھی، اے رب ہمارے میری دُعا قبول کر، اے رب

ہمارے بخشنا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مومنین جس دن حساب قائم ہو۔)

پھر پہلے دائیں جانب اور بعدہٗ بائیں جانب منہ پھیر کر تسلیم کریں، یعنی

**تسلیم** سلام پھیریں۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ ۔
(تم پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت۔)

## نماز کے بعد کی دُعائیں

نماز کے بعد پڑھنے کے لئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مسنون دعائیں مروی ہیں۔ کتاب ہذا کے صفحہ نمبر ۳۴ پر ملاحظہ فرمائیں۔

# اغلاط نامہ

| غلط | صحیح | صفحہ و سطر |
| --- | --- | --- |
| المُؤْمِنُ | المُؤْمِنِ | ١٦،١۴ |
| سب بڑھ کر | سب سے بڑھ کر | ١٢،١٩ |
| تُکفیَ ھَمَّکَ | تُکفیَ ھَمُّکَ | ٢ ،٢٣ |
| الحمدلله الذی سخر لنا | جب سوار ہونے لگے تو<br>بسم الله کہے، جب بیٹھ<br>جائے تو الحمدلله کہے،<br>پھر یہ آیت پڑھے<br>سُبْحَانَ الَّذِیْ<br>سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا | ٣ ،٣٦ |
| بعثت | بعث | ١٠،٥١ |
| اَھْلُ الدُّنْیا | اَھْلَ الدُّنْیا | ٧،٥٢ |
| نتَنَ | نتَنْ | ١٠،٥٦ |
| کم ہو جانے کے بعد | گم ہو جانے کے بعد | ١٢،٥٦ |
| الْفَاحِشُ الْبَذِیُّ | الْفَاحِشَ الْبَذِیَّ | ١٨،٧٢ |
| اَحْدِ | اَحَدِ | ٣،٢،٧۴ |
| لِكَ الْحَمْدُ | لَكَ الْحَمْدُ | ١٠،٨٧ |